



www.urdu novelsmania.com

Urdu Novels Mania Team©

www.urdu novelsmania.com

## ناول: لا پرواہی تیری زہر جیسی

رائٹر: شتراسید

ساحر کیا بات ہے چپ چپ لگ رہے ہو پھر سے آنٹی نے پھر سے مراحل کو کچھ کہ دیا ہے کیا جو تمہارا موڈ آج پھر سے خراب ہے کتنی بار کہا وہ تمہاری ماں ہے ان کی بات کا برا نہ منایا کرو سمر نے ساحر سے کہا

نہیں سمر ایسی بات نہیں مجھے تو لگتا ہے کہ مئی مجھے مراحل سے دور رہنے کا جو کہتی ہیں ٹھیک کہتی ہیں ساحر نے کہا

کیا مطلب میں سمجھا نہیں سمر کہنے لگا  
میں تو مراحل کو نیچی سمجھ کے اسے ٹریٹ کرتا رہا اس کا خیال رکھتا رہا اس کی ہر بات مانتا رہا مگر اس نے ان سب چیزوں کو غلط سمجھ لیا ساحر نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا

کیا مطلب سمر نے حیرانی سے پوچھا

وہ مجھ سے پیار کرنے لگی ہے اور سمجھتی ہے کہ میں یہ سب اسکے پیار میں کر رہا ہوں مگر تمیں پتہ ہے نہ وہ سولہ سال کی بچی ہے اور میں پچیس سال کا میچور ڈمردھوں اور میں نے کبھی اسے اس نظر سے دیکھا بھی نہیں اور پھر اس کی عمر میں کتنا فرق بھی تو ہے ساحر نے کہا

ہاں کہ تو تم ٹھیک رہے ہو اور آئی بھی تمیں ایس لیے مراحل سے دور رہنے کو کہتی تھی سمر کہنے لگا

اب کیا کرو گے تم سمر پھر سے پوچھنے لگا

کرنا کیا ہے ابھی تو وہ میٹرک میں ہے میں اسے غصے یا سختی سے ٹریٹ نہیں کر سکتا ورنہ وہ ٹینشن میں آجائے گی اور اس کا دھیان پڑھائی پر سے ہٹ جائے گا تمیں پتہ ہے نہ کیسے دن رات اک کر کے میں نے اس پے محنت کی ہے میری تھوڑی سی بھی سختی اور لا پرواہی سے میری ساری محنت بے کار ہو جائے گی ساحر نے سمر کو پکڑتے ہوئے کہا

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے پھر ایسا ہے کہ تمیں اس کو پیار سے سمجانا چاہیے کہ ابھی پڑھائی پے توجہ دے سمر نے کہا

مگر تمیں پتہ کیسے لگا کہ وہ تم سے پیار کرتی ہے سمر یاد آنے پے پوچھنے لگا

مجھے پہلے شک تھا مگر وہ اکثر ڈائری لکھتی ہے تو میں نے اس کی ڈائری دیکھی ہے اس میں اک اک بات جو مجھ سے جڑی ہے میں نے جو جو اس سے کہا وہ سب اس نے لکھا ہوا ہے اور ہر جگہ میرا نام لکھا ہوا ہے ساحر نے جواب دیا

اویہ تو معاملہ بہت اگے جا چکا ہے سمر نے میز پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ہاں تبھی تو میں پریشان ہوں کہ مجھے پتہ بھی نہیں لگا کب اور کیسے اسے مجھ سے پیار ہو گیا مئی مجھے کہتی تھی مگر میں ہی ان سنی کر دیتا تھا ساحر کہنے لگا پھر کیا کرو گے تم سمر کہنے لگا

پھر کیا ابھی تو ساری توجہ اس کی پڑھائی پر دینی ہے باقی بعد میں دیکھا جائے گا ساحر یہ کہ کر اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ زیادہ دیر گھر سے باہر نہیں رہتا اچھا میں جاتا ہوں یہ کہ کر وہ چلا گیا

(ساحر ایک ہی بھائی اور اس کی دو بہنیں تھیں دونوں کی شادی ہو چکی تھی اپنے اپنے گھروں میں خوش تھی اس کے پاپا چار سال پہلے فوت ہو چکے تھے اس کے دو دوست سمر اور زوبی تھے ان تینوں نے ساتھ پڑھا تھا سمر سوفٹ انجیرنگ میں تھا اور زوبی اک کمپنی میں جاب

کرتی تھی جب کہ ساحر یونیورسٹی میں اچھے خاصے رینک پر تھا مراحل ان کی نوکرائی کی بیٹی تھی مراحل کی ماں ساحر کے گھر کام کرتی تھی اس کا شوہر ایسے چھوڑ کے جا چکا تھا مراحل کی ماں کا ساحر لوگوں کے سوا کوئی نہ تھا جب مراحل پیدا ہوئی اس کے پانچ سال بعد اس کی امی

فوت ہوگئی تو ساحر کی ماں نے اسے اپنے پاس رکھ لیا تب سے مراحل انہی کے پاس تھی ان لوگوں نے کبھی بھی مراحل کو اس بات کا احساس نہیں دلایا کہ وہ ایک نوکرانی کی بیٹی ہے اسکی ہر ضرورت پوری کی ناہید بیگم جو کچھ اپنی دونوں بیٹیوں کے لیے لاتی تھی وہی مراحل کے لیے لاتی تھی ساحر کی دونوں بہنیں ساحر سے بڑی تھی ایک کا نام شمایلہ دوسری کا نام سارہ تھا ان دونوں کی عمر لگ بھگ بیس اور پینتیس سال تھی جب کہ ساحر کی عمر پچیس سال تھی مراحل سولہ سال کی اس کو کبھی بھی کسی قسم کی کمی نہیں ہونے دی اسے شہر کے سب سے مہنگی یونیورسٹی میں داخلہ دلایا گیا ساحر بھی اس یونیورسٹی میں پڑھاتا تھا۔ ساحر کے پاس پیسوں کی کوئی کمی نہیں تھی گریجویٹ کر رکھا تھا اس نے اسے کوئی بھی اچھی سے اچھی جاب مل سکتی تھی مگر لیکچرار بننا اس کا شوق تھا سو وہ شہر کی سب سے ہائے فائے یونی میں انگلش کالیکچر دیتا تھا مراحل فرسٹ ایئر میں تھی ان کا بھی انگلش کا پیریڈ ساحر لیتا تھا اور شام کے ٹائم مراحل کو گھر میں پڑھاتا تھا وہ ہر امتحان میں بہت اچھے نمبر سے پاس ہوتی تھی مراحل نے میٹرک کیا تو ساحر نے اسے یونی میں داخلہ دلادیا جس میں وہ لیکچرار تھا ٹائم گزر تا گیا مراحل نے ایف اے سی بہت اچھے مارکس سے پاس کیا اس نے 19 سال کی عمر میں ایف اے سی کیا کیونکہ اس کا داخلہ لیٹ کروایا گیا)

ساحر بیٹا کہاں رہ گئے تھے تمیں پتہ ہے نہ تھوڑی سی بھی دیر ہو تو مجھے پریشانی ہو جاتی ہے  
ساحر کے گھر آتے ہی اس کی ممی کہنے لگی

کچھ نہیں ممی سمر کے ساتھ تھا اس سے باتوں میں پتہ ہی نہیں لگا ساحر نے کہا  
اچھا ممی اک کپ چاہے مل سکتی ہے سر دکھ رہا ہے ساحر نے سر پے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا  
ہاں میں کہتی ہوں شفو سے ماں یہ کہہ کر کیچن میں گئی

مراحلہ کدھر ہے وہ یہ کہہ کر اس کے روم کی طرف چل پڑا  
دروازہ آدھا کھلا تھا مراحلہ بیڈ پے اولٹی لیٹی ٹی وی دیکھ رہی تھی ساحر نے دروازہ نوکڑ کیا  
مراحلہ ٹی وی میں مگن تھی اسے آواز نہیں آئی دوبار پھر تین بار پھر بھی کوئی رسپانس نہیں ملا  
کیونکہ وہ ٹی وی پے کوئی گانا سن رہی تھی جب کہ وہ پہلے کبھی گانا نہیں سنتی تھی ساحر نے  
دروازہ زور سے کھولا اندر چلا گیا اس کے ہاتھ سے ریموٹ لے کر ٹی وی بند کیا اور کہا یہ  
پڑھائی کر رہی ہو تم اک ہفتے بعد تمارے پیپرز ہیں

مراحلہ اک دم سیدھا ہو کے بیٹھ گئی  
ساحر بات کر رہی رہا تھا کہ اس کی نظر مراحلہ کے ڈیس پہ پڑی جس کا گلہ کافی کھلا تھا اس کے  
ننگے بازو دکھ رہے تھے اس نے سلویس پہن رکھا تھا ڈراوزر گھٹنوں سے تھوڑا نیچے تھا  
ساحر ہکا بکا رہ گیا اس کو ایسے دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی

یہ کیا بجواس ہے کیسے کپڑے پہن رکھے ہیں تم نے ساحر لال سرخ ہوتے کہنے لگا  
وہ وہ مے مراحل سے جواب نہ دیا گیا

کیا وہ میں ہاں میں نے جو پوچھا مجھے اس کا جواب چاہیے کیسے کپڑے پہن رکھے تم نے اور  
کہہ رہے ہیں ساحر نے مزید غصے سے کہا

وہ زازاریہ نے دیے ہیں مجھے مراحل نے ہمت کر کے بتا دیا

اس نے دیے اور تم نے لے لیے ساحر کہنے لگا

وہ اس نے گفٹ دیے ہیں اور گفٹ کا بندہ انکار تھوڑی کرتا ہے مراحل نے کہا

اگر کوئی تمیں گفٹ میں زہر دے گا وہ بھی لے کر پی لوگی ساحر نے نہایت سخت لہجے میں کہا  
مراحل چپ رہی

میں تمیں کہ رہا ہوں دور رہو ایسی بے کار حرکتوں سے اپنی توجہ صرف اپنی پڑھائی پے دو  
اور خبردار جو آج کے بعد ٹی وی پے گانے سنے یا ایسے کپڑے پہنے تو ساحر نے اس کو

انگلی دکھاتے ہوئے کہا

آپ کو کیوں برا لگتا ہے سب لڑکیاں پہنتی ہیں اور پھر یونی میں بھی گر لڑا ایسے کپڑے پہن  
کے آتی ہیں مراحل کہنے لگی

ان کے گھر کا ماحول ویسا ہوگا تبھی مگر ہمارے گھر کا ماحول ایسا نہیں ہے اور نہ ابھی  
 تماری اتنی عمر ہے ایسے کپڑے پہننے کی ساحر اب کی بار دھیمے لہجے میں بولا  
 جاؤ جا کے کپڑے بدلو ساحر نے حکم صادر کیا  
 مراحل بیڈ سے نیچے اتر رہی تھی کہ اس کا پاؤں پھسل گیا وہ نیچے گرنے کو تھی کہ ساحر نے  
 اپنے دونوں ہاتھوں سے ایسے پکڑا تو وہ چھوم کے ساحر کی سینے سے جا لگی  
 ساحر کے سینے سے لگتے ہی مراحل کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی  
 میرے پاس لفظ نہیں..... باتیں نہیں..... شکایتیں نہیں.....

بس ایک حسرت ہے کہ تیرے سینے سے لگ کر تیری دھڑکن سنو۔  
 اسے عجیب سا میٹھا میٹھا فیل ہونے لگا اس نے آنکھیں بند کی اور تیز تیز سانس لینے کی ساحر  
 نے فوراً اسے ایسے خود سے الگ کیا اور روم سے باہر جاتے جاتے بولا میں چاہے پی کر آتا  
 ہوں تم بھی فریش ہو کر سٹی روم میں آ جانا یہ کہ کروہ روم سے نکل گیا  
 مراحل نے آنکھیں بند کر کے دل پے ہاتھ رکھ کے اک لمبی آہ بھری اور کہا

تیرے سینے سے لگ کر تیری آرزو بن جاؤں



تیری سانسوں سے ملکر تیری خوشبو بن جاؤں  
 فاصلے نہ رہیں ہم دونوں کے درمیان  
 میں، میں نہ رہوں بس تو بن جاو

مراحل کتابیں لیے سٹی روم میں آگئی ساحر پہلے سے ہی وہاں بیٹھا کتاب پڑھ رہا تھا مراحل  
 بھی آتے ہی کرسی پر بیٹھ گئی ساحر یہ انگلش مجھے سمجھ نہیں آتی بہت مشکل ہے بولتے  
 ہوئے منہ کو ٹھہرا کر نا پڑتا ہے مراحل کہنے لگی تو ساحر کتاب کو چھوڑ کے اسے دیکھنے لگا  
 مراحل ابھی تک انگلش بک کو دیکھ رہی تھی جب ساحر کی طرف سے جواب نہیں ملا تو ساحر  
 کو دیکھا تو ساحر حیرت کی مورت بنے مراحل کو ہی دیکھ رہا تھا  
 کیا ہوا آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں کہیں پیار تو نہیں ہو گیا مجھے سے وہ مزاق کے موڈ میں  
 بولی

www.urdu novels mania.com

فضول باتیں مت کیا کرو اور مجھے ساحر بھائی بولا کرو جیسے پہلے بولتی تھی ساحر کہنے لگا  
 پہلے کی بات اور تھی اب اور بات ہے مراحل نے کہا  
 جو بات پہلے تھی اب بھی وہی ہونی چاہیے آئی سمجھ اور آج کے بعد مجھے میرے نام سے نہ  
 بلانا ساحر نے کہا

میں نام سے ہی بلاؤں گی وہ بولی

مجھے میرے نام سے بلایا تو اچھا نہیں ہوگا ساحر نے گویا دھمکی دی

پھر میں بھائی بھی نہیں کہتی بوس سر کہوں گی مراحل نے کہا تو ساحر نے موضوع بدل کے کہا لاؤ انگلش کی بک مراحل نے بک اس کو دے دی تو ساحر نے انگلش پڑھنا شروع کی تو

مراحل غور سے سننے لگی

ساحر اوسوری بوس بابو جب میں بڑی ہو جاؤں گی تو آپ مجھ سے شادی کریں گے مراحل نے بنا سوچے سمجھے کہ دیا تو ساحر جو انگلش پڑھا رہا تھا وہی رک گیا

اسے حیرت سے دیکھنے لگا اور بولا یہ تم آجکل کن چکروں میں پڑھ گئی ہو تمارا دھیان زرا بھی پڑھائی پے نہیں ہے اگر تمارے مارکس ایک پرسنٹ بھی کم آئے نہ تو میں تمیں پڑھانا چھوڑ دوں گا ساحر نے بک کو غصے سے میز پر مارا تو مراحل ڈر گئی پھر کچھ نہ بولی چپ ہو کے نیچے دیکھنے لگی

(مراحل کی ماں کے مرنے کے بعد نانید بیگم نے اسے پالا اس کی دو بیٹیاں شمائہ اور ساہرہ نے بھی اسے کبھی احساس نہیں دلایا کہ وہ انکے گھر کام کرنے والی ماسی کی بیٹی ہے ان دونوں کی شادیاں ہو گئی اب گھر میں نانید ساحر اور مراحل رہتے تھے ساحر اس کا بہت

خیال رکھتا تھا اسے بچوں کی طرح ٹریٹ کرتا تھا اس کی ہر ضرورت پوری کرتا تھا جس کی وجہ سے مراحل کے دل پے نچن سے ہی عجیب خیالات بیٹھ گئے اس کے عجیب سے جذبات تھے وہ کچھ زیادہ ہی سوچنے لگی تھی ساحر چاہتا تھا کہ وہ سب سے اچھا پڑھے زندگی میں آگے بڑھے اپنے پاؤں پے کھڑی ہو اور ہر حالات کا مقابلہ کرے مگر وہ کسی اور ہی چکروں میں پڑھ چکی تھی)

حلو مراحل کیا کر رہی ہو جب دیکھو پڑھائی ہی کرتی رہتی ہو کبھی کتابوں کو چھوڑ بھی دیا کرو زویا نے کہا اس کی کلاس تھی پھر بھی اس نے نہیں لی (وہ کہیں بار ایسا ہوا کیونکہ ایسے پڑھائی کا کوئی خاص شوق نہیں تھا جب کہ مراحل ہر وقت پڑھتی تھی کیونکہ ساحر کے غصے سے وہ واقف تھی کہ اگر اس کے مارکس زرا بھی کم آئے تو وہ اس کو ڈانٹے گا) اگلے ہفتے ٹیسٹ ہونے ہیں تمہیں تو پتہ ہے کہ ساحر مجھ پے کتنی محنت کرتے ہیں تو میں ان کی محنت کو کیسے ضائع کر دوں

اس لیے تم ابھی جاؤ اور مجھے پڑھنے دو مراحل نے کہا  
ہاں ہاں جاؤ زویا اس کتابی کیڑے کو پڑھنے دو اگر یہ فیل ہو گئی تو ساحر سرخوب ڈانٹیں گے اچانک وہاں زاریہ آئی اور کہنے لگی ہائے کاش میں بھی ان کے پاس ٹیوشن پڑھتی کتنے

ہنڈسم اور سمارٹ ہیں سرزاریہ نے پھر سے کہا تو مراحل نے بکس غصے سے بند کی اور کہا تم شکل دیکھو اپنی بڑی آئی ساحر سے ٹیوشن پڑھنے والی مراحل نے اس کی نقل اتاری اوٹلو زبان سمبھال کے بات کرو نوکرانی کی اولازاریہ نے اپنے ہاتھ ایسے دیکھاتے ہوئے کہا اور تم کیا مجھ سے کچھ کہو گی جس کا باپ کسی دوسری عورت کی خاطر تماری ماں کو چھوڑ گیا وہی تماری ماں میں ہی خرابی ہوگی جو تمہارا باپ اسے چھوڑ گیا زاریہ فضول بولنے لگی

اپنی بکواس بند کرو آوارہ بے ہودہ لڑکی مراحل نے کہا تم اپنی بکواس بند کرو بدچلن ماں کی بدچلن بیٹی زاریہ نے نہایت غلاظت بکتے ہوئے کہا تو مراحل سے برداشت نہ ہوا تو اس کا ہاتھ اٹھ گیا مراحل کا تھپڑ زاریہ پے چل گیا زاریہ کی آنکھیں باہر کو آگئی یہ کیا ہو رہا ہے کیا تماشہ بنا رکھا ہے اچانک ساحران کے پاس آکھڑا ہوا سر دیکھیں نہ اس مراحل نے مجھے تھپڑ مارا زاریہ سر ساحر کے آتے ہی رونے کی ایکٹنگ کرنے لگی

ساحر نے غصے سے مراحل کو دیکھا تو مراحل نے آنکھیں جھکالی مراحل تم نے کیوں تھپڑ مارا زاریہ کو ساحر اب مراحل سے سوال کر رہا تھا

مراحل بولنے ہی لگی تھی کہ زاریہ بول پڑی

سروہ میں نے ایسے کہا کہ ہر وقت پڑھتی ہو بندہ کبھی دوستوں سے باتیں بھی کر لیتا ہے تو یہ کہنے لگی تم تو ہو ہی نالائق تمہارے ماں باپ رشوت دے کر تمہیں پاس کرواتے ہیں بگڑے ماں باپ کی بگڑی اولاد۔ یہ سب کہا اس نے تو میں نے کہا میرے ماں باپ کو کچھ نہ کہو تو کہنے لگی کیوں نہ کہوں تمہارے ماں باپ ہیں ہی گھٹیا تو میں نے کہا بجواس نہ کرو تو اس نے مجھے تھپڑ مار دیا زاریہ نے روتے ہوئے کہا

مراحل حیرت کی مورت بنے زاریہ کو دیکھنے لگی اور کہنے لگی ساحر سوری سر یہ جھوٹ کہ رہی تو اس کی بات آدھے میں زویا نے کاٹ دی اور کہا

مراحل زاریہ نے جو بھی کہا سب سچ کہا ہے تم بھی زویا مراحل کہنے لگی

دیکھو مراحل مانا کہ تم میری بیسٹ فرینڈ ہو مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں جھوٹ بولوں اتنا کہ کر زویا چپ ہو گئی

مراحل حیرت سے زویا کو دیکھنے لگی مراحل پھر سے بولنے ہی لگی تھی کہ ساحر نے اسے چپ کروادیا

چلو یہاں سے ساحر نے مراحل کو کہا تو وہ چپ چاپ وہاں سے چل دی

زویا اور زاریہ نے اک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کے خوشی کا اظہار کیا

ساحر کا موڈ بہت خراب تھا پورے راستے میں اس نے مراحل سے بات نہیں کی وہ یونی بانیک پے جاتا تھا مراحل بھی اسی کے ساتھ جاتی تھی دن کھانے کے میز پے اس نے خاموشی سے کھانا کھایا مراحل اور ساحر کی ماں ناہید بیگم بھی کھانے کی میز پے تھی کیا بات ہے ساحر آج بہت خاموش ہو ساحر کی ماں نے اسے مسلسل خاموش دیکھ کے کہا

کچھ نہیں مئی ساحر نے یہ کہ ٹال دیا  
کچھ تو ہے مئی پھر سے پوچھنے لگی

ایسی کوئی بات نہیں مئی ساحر نے دھیرے سے کہا ہاتھ ٹیشو سے صاف کیے اور اٹھنے لگا  
اوپر روم میں جاتے جاتے رکا اور کہا مراحل آج تم خود ہی پڑھائی کر لینا میں نہیں پڑھا سکوں  
گا یہ کہ کروہ اوپر روم میں چلا گیا

کچھ تو ہے ورنہ ساحر اتنا چپ کبھی نہیں ہوا ناہید بیگم نے کہا  
مگر مراحل چپ ہی رہی اور وہ بھی اپنے روم کی طرف چل دی۔

اسے ہی شام اور شام سے رات ہو گئی رات کے آخری پہر مراحل کی آنکھ کھلی تو اسے  
دن والی بات یاد آگئی تو وہ رونے لگی اس کی ماں کے بارے میں زویا نے بہت غلط کہا تھا  
جب کہ اس کی ماں تو بہت اچھی تھی سوچتے سوچتے وہ سو گئی

اگلے دن صبح صبح مراحل ساحر کے روم میں چلی گئی ساحر ابھی بیڈ پر ہی تھا تم یہاں اتنی صبح ساحر نے کہا مراحل چپ کھڑی تھی اگر تم کل والی بات کرنے آئی ہو تو مجھے کوئی بات نہیں کرنی ساحر نے کہا

نہیں بوس سر مجھے بس آپ سے ایک بات پوچھنی ہے مراحل نے کہا  
ہاں پوچھو ساحر نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا

فرض کریں کوئی آنٹی جی کے بارے میں بہت غلط بولے ان کو یہ کہیے کہ وہ گھٹیا اور بد چلن  
ہیں تو آپ اس کے ساتھ کیا کریں گے مراحل نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہ دی  
تم جانتی بھی ہو تم کیا کہ رہی ہو اور کس کے لیے کہ رہی ہو ساحر کے چہرے پر غصے کے  
رنگ چھانے لگے

میں کسی کو کچھ نہیں کہ رہی بس یہ سمجھنا چاہ رہی کہ کوئی میری ماں کو گھٹیا اور بد چلن بولے تو  
میں کیا چپ چاپ سستی رہوں اور اسے بولنے دوں کہ ہاں میری مری ہوئی ماں کی مٹی  
ناپاک کرتے رہو بتائیں آپ مراحل یہ کہ کر رکی نہیں ساحر وہی کھڑا سوچنے لگا  
جب وہ ناشتے کی میز پر گیا تو مراحل ناشتہ کر رہی تھی ساحر کی ماں بھی وہاں تھی  
تم نے مجھے اسی ٹاہم کیوں نہیں بتایا کہ ان دونوں نے اتنا کچھ غلط بولا ساحر نے پانی ڈالتے  
ہوئے کہا

میں بتا رہی تھی مگر آپ نے مجھے چپ کروادیا مراحل نے کہا  
تم فکر نہ کرو میں یونی جا کے ان دونوں کی کلاس لیتا ہوں ساحر نے کہا  
کیا ہوا بیٹا ماں نے پوچھا

تو ساحر نے ساری بات بتادی

غلط بلکہ بہت غلط کیا ان دونوں نے اور ساحر بیٹا تمہیں وہاں مراحل کی بات بھی سننی  
چاہیے تھی ماں نے کہا

ہاں ماں آپ سعی کہ رہی میری بھی غلطی ہے ساحر نے کہا  
چلو یونی جا کے ان دونوں کے کان سعی صاف کروں گا ساحر نے کہا  
اب چلیں ساحر نے ٹیشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا تو وہ بھی ہاں کہہ کر اٹھ گئی

زویا اور زاریہ دونوں بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ ان دونوں کی نظر پاؤں پے پڑی دونوں نے  
اک ساتھ اوپر دیکھا تو ساحر وہاں کھڑا تھا

ساحر آپ دونوں نے اک ساتھ کہا اور ایک ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی  
تم دونوں کو کسی نے سیکھا یا نہیں کہ کسی کی ماں کے بارے میں غلط بات نہیں کرتے اور  
خاص گرجب کوئی مرجائے تو اسے اچھے الفاظ میں یاد کرتے ہیں ساحر نے کہا



مگر سر ہم نے تو کسی کو کچھ نہیں کہا زویا نے کہا  
 جھوٹ بولنا بند کرو میں نے اگر جاوید صاحب کو تم دونوں کی یہ حرکت بتادی تو وہ تمہیں اس  
 یونی سے نکال دیں گے جانتی ہو نہ تم دونوں ساحر نے کہا  
 سوری سر زاریہ نے کہا ساتھ بھی زویا نے بھی سوری کہا  
 اوکے مگر آگے سے دھیان رکھنا یہ کہ کرساحروہاں سے چلا گیا  
 کیوں نہیں سر ہنڈسم اب تو اس مراحل کا اور بھی اچھے سے ہم دھیان رکھے گی زاریہ نے  
 کہا تو وہ دونوں ہنس دی  
 انگلش کی کلاس تھی ساحر کلاس لینے گیا تو سب سے کہا کل جو ٹیسٹ دیا اس کے لیے سب  
 تیار ہیں تو سب نے جی کہا مگر مراحل چپ ہی رہی  
 مراحل لگتا ہے آپ نے ٹیسٹ کی تیاری نہیں کی ساحر نے اسے چپ دیکھ کے کہا  
 جی سر دراصل کل مجھے میرے ٹیوشن کے سر نے نہیں پڑھایا کیونکہ ان کی طبیعت شاہد کچھ  
 زیادہ ہی خراب تھی مراحل نے کہا تو ساحر کو احساس ہوا کہ کل اتنا مشکل ان کو ٹیسٹ دیا اور  
 پھر اوپر سے اک غلط فہمی کی وجہ سے میں نے غصے میں آ کے پڑھایا بھی نہیں وہ دل ہی دل  
 میں سوچنے لگا

چلیں ایسا ہے کہ میں نے آج ٹیسٹ لینا بھی نہیں کل لوں گا ساحر نے کہا

آپ اپنی سیٹ پے بیٹھ جائیں ساحر نے مراحل کو کہا تو وہ بیٹھ گئی  
چلیں آج میں آپ کو کونفراکٹ اور فرسٹین کے بارے میں بتاتا ہوں کہ یہ کن کن لوگوں  
میں پائی جاتی ہے آج کا ٹاپک ہماری سٹیڈی سے ہٹ کے ہے ایک ایسے انسان کی  
لائف پے آج ہم بات کرتے ہیں جو کونفراکٹ اور فرسٹین کا شکار ہو جاتا ہے آپ  
سب اپنی اپنی بکس بند کر دیں ساحر نے کہا تو سب نے بکس بند کر دی  
ساحر فرسٹین اور کونفراکٹ کے موضوع پے بحث کرنے لگا  
میں ایک بات سوچ رہی ہوں زاریہ کہ کچھ ہم کچھ ایسا کریں جس سے سر ساحر مراحل کو  
پوری یونی کے سامنے بے عزت کریں زاریہ نے زویا سے کہا  
پرایسا کیا کریں ہم زویا پھر سے بولی  
سوچتے ہیں ہم کچھ ایسا زاریہ نے کہا  
چلو تم بھی سوچنا میں بھی سوچوں گی دیکھتے ہیں کس کا آئیڈیا اچھا ہو گا زاریہ نے کہا  
چل ٹھیک ہے اچھا میں چلتی ہوں میتھ کی کلاس ہونے لگی ہے یہ کہ کر زاریہ اٹھ کے جانے  
لگی

سوچنا ضرور زویا نے کہا تو زاریہ نے پیچھے مڑ کے دیکھا اور کہا ٹھیک ہے یہ کہ کر زاریہ چل

دی

مرحلہ بی بی تیرا تو وہ حال کریں ہے کہ تم یاد کرو گی زویا ہے خود سے کہا میں بھی چلوں میری بھی کلاس کا ٹائم ہے یہ کہ کروہ اٹھ کھڑی ہوئی

بیٹا شمر آیا ہے نیچے جا کے اس سے مل لو ساحر روم میں بیٹھا فون پے گیم کھیل رہا تھا کہ اس کی ماں نے اس کے روم میں قدم رکھتے ہی کہا  
 شمر یوں اچانک ساحر فون پاکٹ میں رکھتے ہوئے بولا اور اٹھ کھڑا ہوا  
 کیا پتہ کیوں آیا ہے پتہ کر لو ماں یہ کہ کر چلی گئی  
 واہ جی آج تو ہمارے گھر کی رونق جاگ گئی شمر صاحب آئے ہیں ساحر نے نیچے آتے ہوئے کہا

ہاں تم جو ہر بار کہتے رہتے ہو تمہارے گھر نہیں آتا اتنے دن سے تم سے ملاقات نہیں ہوئی  
 تو میں نے سوچا مل آؤں شمر نے کہا  
 یہ جو اچھا کیا تم نے میں تو ڈر گیا تھا کہ یوں اچانک کیسے ساحر نے کہا  
 مئی چائے بنوا کے بگھوادیں ساحر نے وہی سے آواز لگائی  
 اور سناؤ جاب کیسی جا رہی ہے ساحر نے پوچھا  
 جاب تو فٹ تم سناؤ تمہارا مسئلہ حل ہوا کہ نہیں شمر نے کہا

معاملہ دن بدن بگڑتا جا رہا ہے یا ساحر نے اک آہ بھرتے ہوئے کہا

اچھا ثمر نے کہا

میرے پاس اک آئیڈیا ہے اگر مانو تو ثمر نے کہا

ہاں بولو کون سا آئیڈیا ساحر نے کہا

تم کسی اچھی سی لڑکی سے شادی کر لو مراحل خود ہی پیچھے ہٹ جائے گی ثمر نے کہا

مراحل پیچھے ہٹنے والی تو نہیں مگر پھر بھی تم نے مشورہ بہت اچھا دیا ہے ساحر نے کہا

بوس سر آپ اک چھوڑ کے دس۔ دس چھوڑ کے سوشادیاں بھی کر لیں مراحل پھر بھی آپ

کا پیچھا نہیں چھوڑنے والی۔ اچانک وہاں مراحل نے آ کے کہا

اور ثمر بھائی بجائے اس کے کہ میرے اور ان کے درمیان کوئی لڑکی کباب میں ہڈی بنے

اور بن رہے ہیں آپ کا توحق بنتا ہے آپ اپنی بھابھی کا ساتھ دیں مراحل نے اپنی بات

جاری رکھی

بھابھی کے نام پے جہاں ساحر چونکا وہاں ثمر بھی چونکا

بھابھی ثمر کے منہ سے نکلا

جی بھابھی اب بوس سر آپ کے برادر فرینڈ ہیں تو اس رشتے سے میں آپ کی بھابھی ہوتی نہ

مراحل نے فل کو نفیڈنس سے کہا تو ساحر غصے سے تپ گیا

بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا کہ رہی ہو فضول بولتی رہتی ہو ساحر نے کہا  
 میں جو بولتی ہوں اک دم سعی بولتی ہوں مجھے سوچنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی ساحر سوری  
 بوس سر مراحل نے شرارت بھرے لہجے میں کہا  
 تم اپنی توجہ اپنی پڑھائی پے دو آئی سمجھ اور کل تماریٹسٹ ہے جاؤ جا کے تیاری کرو ساحر  
 نے کہا

مجھے تیاری تو آپ کروائیں گے ورنہ آجکی طرح کل والاٹسٹ بھی آپ جناب کو کینسل کرنا  
 پڑے گا مراحل نے کہا

ثمر اور ساحر اک دوسرے کو دیکھنے لگے

اتنے میں چاہے بھی آگئی مراحل اوپر جا چکی تھی

یار تم واقعی سعی کہ رہے ہو معاملہ کافی سنگین ہو چکا ہے مراحل تو بہت آگے بڑھ چکی ہے  
 کچھ اور سوچنا پڑے گا ثمر نے چاہے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا

سوچ لو بیٹا سوچ لو مگر میں نہیں ہار ماننے والی مراحل نے سیڑیوں کے اوپر سے جھانکتے  
 ہوئے کہا اور حل دی

ثمر اور ساحر چپ چاپ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

یار یہ تو پوری اماں ہے بچی لگتی ہی نہں ثمر نے کہا

ساحر چپ ہی رہا

اچھا میں جاتا ہوں ثمر نے کہا اور قدم باہر بڑھا دئیے

ساحر کپ رکھ کے اوپر چلا گیا وہ روم میں گیا ہی تھا کہ اسکی ماں وہاں آئی  
ممی آپ آپ ہیں ساحر کہنے لگا

میں نے تماری اور ثمر کی سب باتیں سن لی ساحر۔ اس کی ماں نے کہا  
ممی آپ ہی بتائیں میں کیا کروں ساحر کہنے لگا

بیٹا میں کیا کہوں بن ماں کی بچی ہے مجھے کچھ کہتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے ماں نے کہا  
پھر بھی ممی کچھ تو کرنا ہوگا ساحر نے کہا

تم ثمر کی بات مان لو اور شادی کر لو ممی نے کہا

اس سے کیا ہوگا وہ سدھر جائے گی کیا ساحر نے کہا

اس سے یہ ہوگا کہ تماری بیوی آجائے گی وہ تماری ہر ضرورت اور خوشی کا خیال رکھے گی  
تو خود باخود مراحل پیچھے ہٹ جائے گی اس کی ماں نے کہا

تھوڑا سا سوچنے کے بعد ساحر نے کہا ہاں یہ سعی کہ رہی ہیں آپ

تو پھر میں لڑکی ڈھونڈو ماں کہنے لگی

جیسا آپ کو مناسب لگے ساحر نے کہا

بیٹا اگر مراحل اور تمارے عمر میں اتنا فرق نہ ہوتا تو اس سے اچھی لڑکی کہیں نہیں مل سکتی  
مگر وہ بہت چھوٹی ہے ماں نے کہا

مما آپ یہ بات چھوڑیں بس آپ لڑکی دیکھیں ساحر نے کہا  
ٹھیک ہے بیٹا ماں نے کہا

اچھا مماتجے باہر جانا ہے کام سے یہ کہ کر ساحر اٹھ کھڑا ہوا  
اچھا بیٹا دھیان سے جانا ماں کہنے لگی  
ساحر نے جی اچھا کہ کر قدم باہر بڑھا دیے

کیا بات ہے شمر آج کل بہت چپ اور پریشان ہو گیا ہوا ہے  
شمر کہیں کام سے جا رہا تھا اس کا سامنا زوبی سے ہوا تو اس نے چائے کی آفر کی اور دونوں  
اک ہوٹل میں چائے پینے بیٹھے تھے تبھی زوبی نے شمر کو چپ دیکھ کر پوچھا  
یار زوبی ساحر کی وجہ سے پریشان ہوں شمر نے کہا  
کیوں کیا ہوا وہ ٹھیک تو ہے وہ پوچھنے لگی تو شمر نے اسے ساری بات بتا دی

مرحل تو بہت چھوٹی ہے میں تو اس سے جب آخری بار ملی تھی تب وہ لگ بھگ 10 سال کی تھی ابھی ہوگی تقریباً 17 سے 18 سال کی زوہبی نے کہا

تو ساحر کو شادی کر لینی چاہیے اور مراحل تو بہت چھوٹی ہے اسے کیسے اپنے سے بہت بڑے عمر کے مرد سے پیار ہو گیا زوہبی نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا

آئی اس کے لیے لڑکی دھونڈ رہی ہیں مجھے بھی کہا ہے ہمارے نے کہا

تو ملی کوئی لڑکی وہ پوچھنے لگی

ابھی تو نہیں تماری نظر میں ہے کیا ہمارے نے کہا

نہیں میری نظر میں تو نہیں وہ کہنے لگی

چلو ٹھیک ہے میں چلتا ہوں یہ کہ کروہ اٹھ کے چلا گیا زوہبی کچھ سوچنے لگی پھر وہ بھی اٹھ کے باہر چلی گئی

www.urdu novels mania.com

تم دونوں یہاں پڑھنے آتی ہو کہ دوسروں کو بے ہودہ باتیں کہ کر تنگ کرنے آتی ہو گھر میں ماں باپ تو ہوں گے انہوں نے سیکھا یا نہیں کہ یونی پڑھائی کرنے آتے ہیں کہ فضول حرکتیں کرنے۔۔ ساحر ان دونوں کی کلاس لے رہا تھا

ساتھ میں مراحل بھی کھڑی تھی



سر وہ زویا بولتے بولتے رک گئی

کیا سر ہاں شرم نہیں آتی کیسی کی ماں وہ بھی جو دنیا میں ہی نہیں ہے ان کے لیے فضول  
بات کرتے ہوئے شرم نہیں آتی ساحر غصے سے کہ رہا تھا  
وہ دونوں سر جھکائے خاموش کھڑی تھی

میں تم دونوں سے کچھ پوچھ رہا ہوں اب زبان کدھر گئی تم دونوں کی؟

اب کی بار ساحر نے چیخ کے کہا

سوری سر ہم دوبارہ کبھی ایسی حرکت نہیں کریں گے زاریہ نے کہا تو زویا نے بھی سر ہاں  
میں بلایا

مراحل سے سوری کرو دونوں ساحر سر کے کہنے پے دونوں نے سوری کی

مراحل تم جاؤ کلاس میں اور تم دونوں بھی جاؤ مگر دوبارہ مجھے شکایت ملی تو تم دونوں کا نام  
اس یونی سے خارج ساحر نے گویا دھمکی دی

جی سر کہ کرو دونوں وہاں سے چلی گئی مراحل بھی اپنی کلاس میں چلی گئی

چھوڑوں گی نہیں میں اس مراحل کی بچی کو زاریہ نے ہاتھ پے ہاتھ مار کے کہا

اب کیا کرو گی سنا نہیں سر نے کیا کہا دوبارہ کچھ کیا تو یونی سے نکال دیں گے زویا نے کہا

کسی کو کیا پتہ لگے گا کہ میں نے کچھ کیا ہے زاریہ نے کہا

کیا مطلب زویا نے کہا

ابھی کچھ نہیں مجھے پلان سوچنے دو پھر بتاؤں گی زاریہ نے کہا۔

کچھ بھی کرو مگر میں تمہارا ساتھ نہیں دوں گی کیونکہ میرے ماں باپ غریب اتنی مشکل سے انہوں نے میرے فیس بھری ہے سر کو پتہ لگ گیا تو میرا نام خارج ہو جائے گا میں

تمہاری مدد نہیں کروں گی زویا یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی

ڈرپوک زویا کے جاتے ہی زاریہ خود سے بولی

خیر میں اکیلی ہی کافی ہوں زاریہ نے کہا

کیا بات ہے زاریہ کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو زوبی نے گھر آتے ہی اپنی کزن سے پوچھا

زوبی اور زاریہ دونوں خالہ ذات تھی زوبی کے امی ابو گاؤں رہتے تھے وہاں یونی نہیں تھی

تبھی زاریہ شہر زوبی کے گھر رہی تھی

کچھ نہ آپنی ویسے ہی زاریہ نے کہا

کچھ تو ہے زوبی نے کہا کیونکہ زوبی جب اک بار کسی چیز کے پیچھے پڑھ جائے تو جب تک

سرے تک نہ جلیپنے جان نہیں چھوڑتی

آپنی وہ میری کلاس میں اک مراحل نام کی لڑکی ہے یہ کہ کر زاریہ نے ساری صورت حال بتا

دی

اواچھا تو مراحل ہی وہ لڑکی ہے زوبی نے دھیمے سے کہا

آپ مراحل کو جانتی ہیں کیا زاریہ نے کہا

جانتی ہوں کہ نہیں تم یہ بتاؤ تم کیا چاہتی ہو زوبی نے کہا

اس نے مجھے تھپڑ مارا اور پھر اس ساحر سے بہت انسٹ کروائی زاریہ نے کہا

اوا تو تم کیا چاہتی ہو یہ بتاؤ بس زوبی نے کہا

مجھے بدلہ لینا اس سے زاریہ نے کہا

کس سے مراحل یا ساحر سے زوبی نے کہا

مراحل سے لوں گی وہ ساحر کو خود سزا مل جائے گی زاریہ نے کہا

ایک بات بتاؤ تمہیں پتہ ہے کہ مراحل ساحر کو پسند کرتی ہے کیا زوبی نے کہا

ہاں پتہ ہے اس کی زبان پے بس ساحر کا نام ہوتا کستی ہے کہ میں ساحر سے شادی کروں

گی زاریہ نے بتایا [www.urdu novels mania.com](http://www.urdu novels mania.com)

اور اگر میں ساحر سے شادی کر لوں تو زوبی نے کہا تو زاریہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی مگر

چپ رہی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو سچ کہ رہی ہوں زوبی نے کہا

مگر ساحر سے شادی کیسے۔ زاریہ نے کٹ کٹ کے لفظ کہے

تم بس یہ بتاؤ کیا یہ سزا کافی ہے مراحل کی عمر بھر کی زوبنی نے کہا  
ایسا ہو جائے پھر تو آپ کے ساتھ ساتھ مجھے بھی مراحل کو جلانے کا موقع ملتا رہے گا زاریہ  
نے کہا

تو پھر ٹھیک ہے تم بہت سارے پلان سوچ کے اپنی ڈائری پے لکھ رکھو میں اپنی اور ساحر  
کی شادی کی تیاریاں کرتی ہوں یہ کہ کر زوبنی جانے لگی کہ زاریہ نے کہا مگر کیسے آپ تو ساحر  
سہر کو جانتی بھی نہیں

ہا ہا زوبنی نے ہنستے ہوئی کہا میں اور ساحر بہت اچھے اور پرانے دوست ہیں اچھے سے اک  
دوسرے کو جانتے ہیں زوبنی نے کہا

اور کہا نہ تم فکر نہ کرو بس پلان سوچ سوچ ڈائری پے نوٹ کرتی رہو اور دیکھتی رہو میں  
کرتی کیا ہوں یہ کہ کر زوبنی منظر عام سے ہٹ گئی  
زاریہ کے چہرے پے خوشی کے رنگ چھا گئے

زوبنی تم اتنے ٹاہم بعد میں تو سمجھا کہیں مر گھپ گئی ہوگی زوبنی کو اچانک گھر میں دیکھ کے  
ساحر نے زوبنی کو آتے دیکھ کر کہا اسکی ممی بھی وہی تھی

ارے نہ سلام نہ دعا بیٹھنے بھی نہیں دیا اور میں کیوں مروں میری تو ابھی شادی بھی نہیں  
ہوئی زوبنی نے آنٹی کو ملتے ہوئے کہا

تم کیسے ہو وہ ساحر سے پوچھتے ہوئے بیٹھ گئی

میں ٹھیک تم بتاؤ کسی ہو اور کدھر تھی آج سات کہ آٹھ سال بعد مل رہی ہو ساحر نے کہا  
میں تو ایسی دنیا میں اپنے دولے کو ڈھونڈنے میں مصروف تھی زوبی نے کہا  
کیا دو لہا ساحر نے کہا

ارے مزاق کر رہی ہوں زوبی نے کہا

تم دونوں باتیں کرو میں چاہے بنا کے لاتی ہوں ساحر کی ممی یہ کہ کراٹھ کے چلی گئی  
دونوں میں باتیں ہونے لگی

اور سناؤ ساحر شادی کر لی کیا آنٹی کے جاتے ہی زوبی پوچھنے لگی

ابھی کہاں ممی لڑکی ڈھونڈ رہی ہیں ساحر نے کہا

واہ میرے ممی پاپا بھی کہتے ہیں کہ تمہارے لیے لڑکا ڈھونڈتے ہیں میں نے کہا ہم کیوں لڑکا

ڈھونڈے لڑکا مجھے خود ڈھونڈے کا زوبی نے کہا

مگر ممی کہتی ہیں آجکل کے لڑکے بہت شرمیلے ہیں اس لیے زوبی نے کہا

اتنے میں ساحر کی ماں بھی چاہے لے کر آگئی

اچھا تو تمہاری ممی پاپا کو بھی تمہاری شادی کی فکر ہے آنٹی نے کہا

جی آنٹی وہ کہتی ہیں ان کی زندگی کا کیا بھروسہ اور اچھے لڑکے اچکل ملتے کدھر ہیں زوبی نے کہا

کسی دن ان کو ہمارے گھر لاؤ نہ آنٹی نے کہا

جی ضرور وہ بولی

اچھا تم دونوں باتیں کرو میں آتی ہوں یہ کہ کر آنٹی اوپر روم میں چلی گئی  
اور کیا ہو رہا ہے اور یہاں اک بچی تھی پتہ نہیں کیا نام تھا وہ تم لوگوں کے گھر کام کرنے

والی ماسی کی بیٹی کیا نام ہے زوبی نے کہا

وہ ماسی کی بیٹی نہیں اس کی ماں ہمارے گھر کا حصہ تھی اور مراحل کا بھی اس گھر میں اتنا حق  
ہے جتنا میرا ہے ساحر نے کہا

سوری میرا مطلب یہ نہیں تھا دراصل مجھے اس کا نام نہیں پتہ تھا تب کہا زوبی نے کہا  
چلو کوئی بات نہیں مگر آج کے بعد ایسا مت کہنا اسے پتہ لگا تو برا مانے گی مراحل نام ہے  
اس کا ساحر نے کہا

اوکے اچھا میں جاتی ہوں پھر ملاقات ہوگی زوبی اٹھتے ہی بولی اور قدم باہر کی طرف بڑھانے  
لگی

ہاں یاد آیا وہ رک کے بولی۔

اپنا نمبر ہی دے دو وہ کہنے لگی ساحر نے اسے اپنا نمبر دیا

اوکے میں جاتی ہوں وہ چلی گئی

کہ ہر گئی تماری دوست ساحر کی ماں نے پوچھا

چلی گئی می ساحر نے فوراً بتایا

اچھی لڑکی ہے مجھے تو بہت اچھی لگی اگر تم کہو تو میں اس کے گھر جا کر رشتے کی بات کروں  
ساحر کی ماں نے کہا

ساحر چپ چاپ کچھ دیر سوچنے لگا پھر کہنے لگا ٹھیک ہے می جو آپ کو سعی لگے ساحر نے کہا

اچھا ماما میں روم میں جا رہا کچھ کام ہے یہ کہ کروہ روم میں چلا گیا

بوس سریہ انگریزی بنائی کس نے ہے قسم سے اتنی مشکل ہے منہ کو بس ٹھہرا کرنا پڑتا  
ہے مراحل نے کہا

اسے ہمیشہ سے انگلش بہت مشکل لگتی تھی تبھی ساحر اس لیے بہت زیادہ محنت کرتا تھا  
وہ ہر سال بہت اچھے مارکس لیتی تھی

کوئی بھی سیجیکٹ ہمیں تب تک مشکل لگتا ہے جب تک ہم وہ اچھے سے سمجھ نہیں لیتے

جب اچھے سے سمجھ لیتے ہیں تو ہمیں کچھ بھی مشکل نہیں لگتا ساحر نے اسے سمجھایا

ایک اور بات پوچھنی ہے آپ سے کہ انگریز تو اردو نہیں پڑھتے پھر ہم کیوں انکی زبان

سیکھتے اور بولتے ہیں مراحل کے سوال لیے ساحر پہلے چپ رہا پھر بولا

مراحل آج کل جاب کا لیول ہی انگلش زبان پے بنتا ہے جاب کے لیے جہاں بھی چلے جاؤ وہاں اردو کے ساتھ انگلش بھی یوز کرنی پڑتی ہے اس کے بنا تعلیم کا کوئی معیار نہیں ہوتا اور انگلش سیکھنا کوئی غلط بات نہیں غیر مسلم کے پاس اتنا ٹیلنٹ نہیں کہ وہ ہماری زبان پے سبقت حاصل کریں یہ ہنر تو ہم مسلم کے پاس ایسا ٹیلنٹ ہے کہ ہم ان کی زبان پے سبقت لے سکیں ساحر نے اتنی خوبصورتی اور سلیقے سے سمجھایا کہ مراحل کو سمجھایا کہ وہ سمجھ گئی

چلو اب پڑھو ٹائم ضائع نہ کرو ساحر نے کہا تو مراحل نے بکس نکال کے پڑھنا شروع کیا جی آئیے آپ آنٹی ممی کہہ رہیں ادھر آئیں دیکھیں کون آیا ہے زوبی نے ممی کو بلایا آرہی ہوں بیٹا کون آیا ہے اس کی ماں کچن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے باہر آئی اسکی ماں نے عینک اتار کے اپنے دوپٹے سے صاف کی پھر سے پہنی اور کہنے لگی ساحر بیٹا۔ زوبی کی ماں کہنے لگی

واہ آنٹی جی آپ نے مجھے پہچان لیا بہت تیز دماغ ہے ساحر نے سران کے سامنے رکھتے ہوئے کہا تو آنٹی نے جھک کے اس کا سر چوما ساحر کی ماں اور زوبی کی ماں دونوں خوش دلی سے ملی



باتیں کی چاہے پی پھر ساحر کی ماں نے ساحر اور زوبی کے رشتے کی بات کی تو وہ ہکا بکا اسکو دیکھنے لگی

کیا ہوا آپ چپ کیوں ہیں زوبی کی ماں کو چپ دیکھ کے ناسید بیگم نے پوچھا کچھ نہیں وہ بولی

آپ کی ہاں کی منتظر ہوں ساحر کی ماں نے کہا

میں کیا کہوں ساحر تو بہت پیارا لڑکا ہے میں کیسے انکار کر سکتی ہوں جو آپ کو مناسب لگے زوبی کی ماں نے کہا تو ساحر کی ماں کہنے لگی پھر منہ میٹھا کر انہیں

ہاں کیوں نہیں زوبی او زوبی - زوبی کی ماں نے زوبی کو آواز دی جی امی زوبی نے آتے ہی کہا

جاؤ فریج میں میٹھائی پڑی ہے لے آؤ وہ بولی

جی امی کہ کروہ گئی میٹھائی لائی سب نے کھائی زوبی شرماء کے اندر چلی گئی

پھر شادی کی تاریخ رکھی گئی ساحر کی ماں جلد سے جلد شادی کرنا چاہتی تھی مراحل کی وجہ سے اچھا اب ہم چلتے ہیں تو جمعے کو ملاقات ہوگی مہندی کی رسم پے یہ کہ کر ساحر اور اس کی ماں چلی گئی

زوبی کو اپنی جیت کی بہت خوشی تھی وہ زاریہ کے روم میں اسے بتانے گئی

ساحر کو یہ بات نہیں پتہ تھی کہ زاریہ زوبی کی کزن ہے اور انکے گھر رہتی ہے تبھی زاریہ ساحر کے سامنے نہیں آئی

کیا کہ رہی آپنی اسی ہفتے آپکی اور ساحر سر کی شادی ہے زاریہ نے کہا  
 ہاں اسی ہفتے شادی ہے یہ کہ کر زوبی نے زاریہ کو خوشی سے گول گول گھمایا  
 ارے بس کریں آپنی پتہ چلے کہ میں آپکی شادی سے پہلے ہی ذہنی توازن ہی کھو بیٹھوں  
 پھر دونوں ہنس دی

دونوں طرف شادی کی تیاریاں بہت عروج پے تھی مراحل بہت اداس تھی وہ کسی لڑکی کی  
 زبان پے ساحر کا نام بھی نہیں سن سکتی تھی اور یہاں ساحر کا نام کسی اور لڑکی کے ساتھ  
 جڑنے والا تھا

کوئی تیرا نام بھی لے برا لگتا ہے ہمیں

تم کسی اور کے سنگ نئی دنیا بسانے چلے ہو

# بقول — شہزادہ — لگی

وہ چپ چپ کھوئی کھوئی سی رہنے لگی

اس کا پڑھانی میں دل نہیں لگ رہا تھا  
 بلا آخر جمعے کی رات بھی آگئی ساحر کا گھر پورے جوش خروش سے سجایا گیا تھا مراحل کی  
 حالت ساحر سے ڈھکی چھپی نہیں تھی مگر یہ سب اسے کرنا تھا شاہد اس سے مراحل کے دل  
 میں ساحر کی محبت کم یا پھر مکمل ختم ہی ہو جائے  
 ہمیں اچھا نہ لگتا تیرایوں کسی سے ہمکلام ہونا  
 اب تجھے کسی اور کا ہوتے بھی دیکھنا ہے ہم نے (یہ شعر میرے کسی اپنے کے نام آئیر  
 فورسین)

# بقول — شہزادہ فکی

سب مہندی کی تیاری میں لگے تھے ساحر اور زوبی دونوں سٹیج پے تھے سب باری باری  
 ان کو مہندی لگا رہے تھے مراحل ایک کونے میں چپ چاپ کھڑی سب دیکھ رہی تھی اس  
 کی حالت پے ساحر کو ترس آ رہا تھا مگر وہ کر بھی کیا سکتا تھا وہ چاہتا تھا مراحل بہت زیادہ  
 پڑھے اور اپنے پاؤں پے کھڑی ہو اسے کبھی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے مہندی کی رسم  
 بھی ختم ہوئی سب اپنے اپنے گھر چلے گئے سٹیج ان کے گھر میں ہی بنایا گیا تھا کیونکہ ان کا  
 گھر بہت بڑا تھا جو کسی حال سے کم نہ تھا

نائید بیگم نے نوکروں کو سب کچھ سمیٹنے کو کہا

خود کپڑے بدل کے روم میں سونے چلی گئی کیونکہ رات کے دو بج رہے تھے اور صبح پھر سے جلدی اٹھنا تھا ساحر کی بارات تھی وہ روم میں جاتے ہی سو گئی

ساحر اپنے روم میں گیا کپڑے بدل کے سونے لگا کہ اسے مراحل کا خیال آیا کیونکہ مراحل نے پورا فکشن اٹینڈ نہیں درمیان میں ہی چلی گئی تھی تبھی ساحر کو اس کی فکر ہونے لگی تھی

ساحر اپنے روم سے نکل کے اس کے روم کی طرف چل پڑا اس کے روم کے باہر ہی رک گیا اندر سے رونے کی آوازیں آرہی تھی اس نے قدم روک لیے

میں اگر اندر گیا تو کیا پتہ اس کی حالت دیکھ کے میں اپنا ارادہ نہ بدل لوں زوبی اور اس کے گھر والوں پے کیا گزرے گی اور اگر اک بار کسی لڑکی کا رشتہ ٹوٹ جائے تو چاہے اس کی غلطی نہ بھی ہو تو تب بھی کوئی اس سے شادی نہیں کرتا ساری زندگی لوگوں کے طعنے سننے پڑتے ہیں اس لڑکی کو

اور ویسے بھی مراحل ابھی بچی ہے اس کے آگے پوری زندگی پڑی ہے ساحر دل ہی دل میں کہنے لگا اور اس نے قدم واپس موڑ لیے

مراحل نے پوری رات ایسے ہی گزار دی صبح ہوتے ہی گھر میں شادی کی چہل پہل ہونے لگی نائید کے اکلوتے بیٹے کی شادی تھی اسلیے خوب دھوم دھام سے کر رہی تھی ان کو مراحل کا بھی دکھ تھا مگر وہ ایک ماں بھی تھی دن چڑھ گیا مہمان آنا شروع ہو گئے اور کتنی دیر ہے ساحر یا راجدی نکلو آنٹی کب سے شور کر رہی ہیں ثمر ساحر کے دروازے کے باہر کھڑا شور کر رہا تھا بس آیا ساحر نے اندر سے آواز لگائی وہ سب بارات لینے نکل گئے جلدی میں کسی کو یہ بھی یاد نہیں رہا کہ مراحل کو بھی لینا تھا جب سب زوبی کے گھر پہنچے وہاں جا کے بھی تین چار گھنٹے بعد جب ساحر کو مراحل نظر نہ آئی تب اس نے ادھر ادھر دیکھا پھر ثمر سے پوچھا ساحر دوسری سب گاڑیوں میں تو مہمان تھا میں نے سب کو دیکھ کے بیٹھایا مراحل کو تو ہماری گاڑی میں ہونا چاہیے تھا مگر وہ تو تھی نہیں ثمر نے کہا کیا مراحل دوسری گاڑی میں بھی نہیں تھی مطلب وہ گھر ہی ہے ساحر نے حیرانی اور پریشانی سے کہا شاہد ثمر نے کہا

شاید نہیں یقیناً ساحر نے کہا اور اپنے سر پرے ہاتھ رکھ لیا  
 ساحر سوچ ہی رہا تھا کہ زاریہ اس کے سامنے آکھڑی ہوئی کہنے لگی  
 سر آپ اب مجھے سزا تو نہیں دیں گے کیوں کہ اب آپ میری بیچو ہیں نہ  
 ساحر نے اسے حیرانی سے دیکھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ پوچھتا زاریہ خود ہی بول پڑی  
 سر میں زوبی آپ کی کرن ہوں

اس نے اتنا ہی کہا کہ زوبی کی ماں وہاں آئی  
 تم یہاں کھڑی ہوتیں کب سے آوازیں دے رہی جا کے فون کرو ابھی تک زوبی پالر سے  
 آئی نہیں زوبی کی ماں نے کہا  
 جی اچھا آئی کہ کروہ چل دی  
 زوبی کی ماں بھی چلی گئی  
 ایسے کیسے ہوگا شادی کے چکر میں مراحل کو بھول گیا ساحر خود کو کو سننے لگا  
 پتہ نہیں مراحل کیا سوچے گی میں شادی سے اتنا خوش تھا کہ میں اسے بھی بھول گیا جس کا میں  
 نے ہمیشہ ساتھ دیا اسے سیکھا یا اور آج کسی تیسری کے آجانے سے میں اسے بھول گیا  
 ساحر خود کو خوب کو سننے لگا

تم دونوں اب باتیں کرنا بند کرو زوبی پالر سے آگئی ہے نائید بیگم نے آ کے کہا

ممی وہ مراحل ساحر کہ ہی رہا تھا کہ ممی نے کہا مراحل ادھر ہی کہیں ہوگی تم چلو  
مگر ممی ساحر نے پھر سے کچھ کہنے چاہا تو ممی نے اسے چپ کروادیا

اگر مگر بعد میں تم چلو یہ کہ کہ اس کی ماں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور زوبی کی جانب چل دی  
ساحر کا موڈ خراب تھا سب رسمیں ہوئی مگر اس کا دھیان مراحل کی طرف تھا مگر اس کی  
پریشانی فیل کر رہا تھا

مولوی آیا دونوں کا نکاح ہوا پھر رخصتی کا ٹاہم آیا زوبی کے ماں باپ اور زاریہ نے رو دھو  
کے اسے رخصت کیا

ساحر کو کچھ سمجھ نہیں آیا رسمیں ہوئی نکاح رخصتی۔

اسے تو بس مراحل کا خیال کھائے جا رہا تھا  
اس کا دل ڈر رہا تھا عجیب و سو سے اس کے دماغ میں آریے تھے جسے کچھ ہونے والا ہے کچھ  
www.urdu novels mania.com بہت ہی برا

یہ مراحل کہ ہرے اچانک ساحر کی ممی کو یاد آیا تو انہوں نے پوچھا

ساحر میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں ممی نے ساحر کو کہا

ساحر پھر بھی چپ رہا

وہ آنٹی مراحل نہیں آئی ساحر کی بجائے مرنے کہا

کیا مطلب مراحل نہں آئی اسے گھر نہیں جانا کیا اس کا اور ہے کون ہمارے سوا سحر کی ماں نے کہا

وہ آج مجھے نظر بھی نہیں آئی نائید بیگم نے کہا  
وہ گھر ہے آنٹی شمر کے کہنے پہ نائید بیگم نے چونک کر دیکھا  
کیا مطلب وہ گھر ہے وہ کہنے لگی۔

آنٹی ہم لوگ اسے ساتھ لانا ہی بھول گئے شمر نے کہا تو نائید بیگم بالکل چپ ہو گئی  
سر پہ ہاتھ رکھ دیا

شادی کی چکر میں ہم مراحل کو ساتھ لانا ہی بھول گئے نائید بیگم کہنے لگی  
جی آنٹی شمر نے کہا

زوبی دل ہی دل میں خوش ہونے لگی  
چلو جی شروعات تو خود آپ لوگوں نے کر دی اب آگے آگے دیکھیں میں کیا کرتی ہوں  
زوبی کہنے لگی

اس کے بعد خاموشی چھا گئی گاڑی گھر پہنچ گئی سحر خود کو گرا ہوا فیل کر رہا تھا



مانا میں نے شادی اپنی خوشی کے لیے نہیں کہ مراحل کی بہتری کے لیے کی مگر اسکا یہ مطلب نہیں کہ اپنی شادی کے دن ہی میں اسے بھول جاؤں ساحر نے روم میں آتے ہی سر سے سہرا اتار کے کہا

زوبی اسی روم میں دولہن بن کے بیٹھی تھی  
ساحر اپنے روم کا دروازہ کھول کے باہر جانے لگا تھا کہ زوبی نے کہا  
کہ ہر جا رہے ہیں آپ  
میں مراحل کو دیکھ آؤں ساحر نے کہا

پتہ نہں وہ کیا سوچ رہی ہوگی ساحر نے کہا

دیکھیں ساحر وہ جو بھی سوچ رہی اسے سوچنے دیں اسے جتنی جلدی سمجھ آ جائے اس کے لیے اچھا ہے اگر آپ ابھی اس کے روم میں جائیں گے معذرت کریں گے تو وہ پھر سے سب بھول جائے گی وہ جو سمجھ رہی ہے اسے سمجھنے دیں اس میں اسی کا فائدہ ہے زوبی نے کچھ اس انداز اور شاطر دماغی سے کہا کہ ساحر نے قدم واپس موڑ دیے

ابھی وہ روم بند کرنے ہی لگا تھا کہ اس کے مٹی جلدی جلدی ساحر کہتے ہوئے آئی  
ساحر بیٹا جلدی آؤ وہ مراحل ناہید بیگم کہتے کہتے رک گئی  
کیا ہوا مراحل کو وہ ٹھیک تو ہے ساحر نے کہا

وہ مراحل یہ کہ کرنا سید بیگم رونے لگی  
زوبی منہ بناتے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ممی بتائیں نہ ساحر پھر سے کہنے لگا

مراحل اپنے روم میں نہیں ہے ممی نے کہا

کیا مطلب روم میں نہیں ہے ساحر نے کہا اور مراحل کے روم کی طرف چل دیا

ساحر اندر گیا تو روم خالی تھا وہ اسے آوازیں دینے لگا

مراحل مراحل پاگلوں کی طرح وہ مراحل کو بلانے لگا

مگر مراحل وہاں ہوتی تو جواب دیتی نہ

مراحل ساحر نے پوری قوت سے اس کو پکارا کیوں کہ اس کی نظر بیڈ کے نیچے مراحل کے

بازو پے پڑھ چکی تھی یہاں سے خون نکل رہا تھا

وہ بیڈ کے نیچے جھکا اتنے میں ساحر کی چیخ و پکار سے وہاں اس کی ممی اور زوبی بھی آچکی تھی

ساحر نے مراحل کو اپنے دونوں بازو میں اٹھایا وہ ہل نہیں رہی تھی مگر اس کی سانس چل

رہی تھی

مہندی کی رسم کیا نبھائی تو نے

ہم نے تو اپنی نبض ہی کاٹ ڈالی

# بقول — شہزادہ — فگی

نائید بیگم نے جب مراحل کو ساحر کے بازو میں یوں دیکھا تو وہ بھی زور سے بولی  
مراحل مراحل کیا ہوا یہ تم نے کیا کیا۔ نائید بیگم کی نظر جب مراحل کی کٹی نبض پے پڑی تو  
وہ بولی

ساحر اسے اٹھائے روم سے نکل گیا مراحل کے خون سے ساحر کی شیر وانی خون آلود ہو چکی  
تھی

نائید بیگم بھی ساحر کے پیچھے بھاگی  
ممی آپ پلیز گھر رہیں یہ کہ کر ساحر نے ڈرائیور کو کہا گاڑی نکالو  
ڈرائیور نے گاڑی نکالی ساحر پیچھے بیٹھ گیا مراحل کو گود میں لیٹا کے۔ گاڑی کا دروازہ بند کیا  
ڈرائیور نے گاڑی چلائی

اگر تمہیں کچھ ہو گیا مراحل تو میں ساری عمر خود کو معاف نہیں کر سکوں گا ساحر کہنے لگا

وہ جیسے بچوں کی طرح رکھا تھا ہم نے

اس کی زندگی زہر آلود کر ڈالی ہم نے

# بقول — شہزادہ — فکی

تبھی ساحر نے مراحل کو اس کے چہرے پر آئے بالوں سے آزاد کیا  
 مراحل ساحر اسے مخاطب کرنے لگا

مجھے معاف کر دو میں یہ سب تمہارے اچھے کے لیے کر رہا تھا۔ مجھے کیا پتہ تھا کہ تمہارے اچھا  
 کرنے کے چکر میں تمہاری زندگی اور خوشیاں سب داعو میں لگ جائیں گی مجھے معاف کر دو  
 ساحر رو دینے کے انداز میں کہا  
 اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں نہ کبھی خوش رہ پاؤں گا نہ خود کو معاف کر پاؤں گا ساحر لگا تار خود کو  
 کو سے جا رہا تھا

ہوسپٹل پہنچتے ہی مراحل کو ایمر جنسی روم میں لے جایا گیا ساحر کے کپڑے خون سے تر ہو  
 چکے تھے وہ ہی روم سے ٹپل رہا تھا اس انتظار میں کہ کب کوئی نرس باہر آئے اور اسے  
 مراحل کی خبر دے  
 کافی ٹائم گزر گیا

اگر مراحل کو کچھ ہو گیا تو؟ ساحر کے دل سے اچانک آواز آئی  
 نہیں اسے کچھ نہیں ہو گا نہ کچھ ہونا چاہیے ساحر خود سے ہی کہیے جا رہا تھا

تو ہونے دو جو بھی ہونا ہے تمیں اس سے کیا تم نے تو اپنا گھر بسایا شادی کر لی صرف اور صرف مراحل سے جان چھڑانے کے لیے۔۔ ساحر کا ظمیر اسے ملامت کر رہا تھا نہیں یہ جھوٹ ہے ساحر نے اپنے ظمیر کی آواز کو دباتے ہوئے کہا

یہی سچ ہے تمیں بس اپنی خوشی عزیز تھی تبھی فوراً شادی کر لی یہ نہیں سوچا اس پے کیا گزرے گی اگر وہ غریب ہے نوکرانی کی بیٹی ہے تو کیا ہوا کیا غریب انسان نہیں ہوتے ان کا دل نہیں ہوتا انکا خوشیوں پے کوئی حق نہیں ہوتا اس کے ظمیر نے پھر سے اپنی آواز اس کے کانوں میں ڈالی

نہیں نہیں یہ سعی نہیں سب غلط ہے ساحر نے اپنے دونوں کانوں پے ہاتھ رکھ کے کہا یہی سچ ہے مراحل کو مرجانا چاہیے مرنے دوا سے ورنہ وہ تمیں اور زوبی کو ساتھ دیکھ دیکھ روز جیے گی روز مرے گی اس کا ظمیر پھر سے ملامت کرنے لگا نہں میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا ساحر نے پھر سے اونچی آواز میں کہا۔ مگر اس کا ظمیر کہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

تبھی ایمر جنسی روم کھلا

مرحل کو باہر لایا گیا ساحر نے اسے دیکھتے ہی قدم اس کی طرف بڑھائے مراحل کو چنڈ گھنٹوں کے لیے روم میں شفٹ کیا گیا مگر ابھی وہ خطرے سے باہر تھی

کیا معصیت ہے آج کا دن ہر لڑکی کا سب سے خوبصورت دن ہوتا ہے اور میں؟ یہ سب اس مراحل کی وجہ سے ہوا وہ مرہی جائے زوبی اپنے روم میں ٹہلتے ہوئے کہ رہی تھی دوسری طرف ناہید بیگم بہت پریشان تھی مراحل کی سلامتی کی دعا کر رہی تھیں کس میں نے یہ شادی کروا کے مراحل کے ساتھ زیادتی تو نہیں کر دی مانا وہ ساحر سے بہت چھوٹی ہے مگر ہے تو بالغ۔ اس کا بھی حق ہے اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کی۔ ناہید بیگم پریشان تھی اور خود سے سوال کر رہی تھی پتہ نہیں مراحل کس حال میں ہوگی اگر اسے کچھ ہو گیا تو اس کی ذمہ دار بس میں ہوں گی وہ کہنے لگی

ساحر کو فون کر کے مراحل کی خیریت پوچھتی مگر وہ فون بھی ساتھ لے کر نہیں گیا اور ابھی رات کے گیارہ بج رہے ہیں کیسے پتہ کروں ناہید بیگم کچھ زیادہ ہی پریشان ہو رہی تھی

مجھے معاف کر دو مراحل یہ سب میری وجہ سے ہوا تم مجھے جو چاہے سزا دو ساحر بے بس سا ہو کے بولے جا رہا تھا

جب کہ مراحل بالکل چپ تھی اس چپ جسے آج سے کہیں سال پہلے جب وہ پہلی بار اپنی ماں کے ساتھ ساحر کے گھر آئی تھی تب وہ ساڈے چار سال کی تھی شروع میں بہت چپ تھی مگر جیسے جیسے ٹام گزرتا گیا اسکو بھی زبان لگ گئی شرارتیں کرنے لگی اس کی اور ساحر کی دوستی ہو گئی وہ بھی بہت پکی والی ساحر بہت حسس مکھ تھا اس کی کمپنی میں رہ کر مراحل بھی سمجھ دار ہو گئی

خیر ساحر مراحل سے باتیں کیے جا رہا تھا جب کہ وہ چپ چاپ سن رہی تھی ساحر کو اسکی خاموشی ستا رہی تھی کچھ تو بولو مجھ سے لڑو سناؤ مجھے مگر یوں چپ نہ رہو ساحر نے پھر سے بولنا شروع کیا

آپ نے شادی کیوں کی؟ اچانک مراحل کی خاموشی ٹوٹی تو اس نے یہ سوال کیا۔ ساحر خاموشی کی مورت بنے اسے دیکھنے لگا

آپ مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں نہ اس لیے کسی اور سے شادی کر لی پھر مجھے کیوں بچایا مرنے دیا ہوتا وہ رونے لگی آپ کو پتہ ہے نہ میں آپ سے کتنا پیار کرتی ہوں کوئی آپ کے جوتے بھی لے تو مجھے برا لگتا ہے اور آپ نے اپنے روم میں کسی لڑکی کو جگہ دے دی میں آپ کے ساتھ کسی اور لڑکی کو برداشت نہیں کر سکتی۔ مراحل نے اپنی بات جاری رکھی جب کہ ساحر کی زبان پے ابھی تک تالا لگا ہوا تھا

آپ پلیر زوبی کو طلاق دے دیں اور مجھ سے شادی کر لیں میں نے سنا ہے جن کی شادی ہو جاتی ہے وہ ایک ہی روم میں رہتے ہیں آپ مجھ سے شادی کر لیں پھر ہم بھی ایک روم میں رہیں گے آپ مجھے آسانی سے یوشن پڑھالینا۔ مراحل بہت معصومیت سے بولے جا رہی تھی

کریں گے مجھ سے شادی؟ مراحل کے اس سوال پہ ساحر چونک گیا مگر پھر بھی چپ بتائیں نہ مجھے اپنے روم میں رہنے دینگے میں قسم سے آپ کو زرا بھی تنگ نہیں کروں گی آپ جیسا کہیں گے ویسا کروں گی مراحل نے اپنی بات ختم کی

مراحل تم ٹھیک ہو کے گھر چلو پھر بات کریں گے ابھی ڈاکٹر نے منع کیا زیادہ بولنے سے ساحر نے کہا

اتنے میں نرس آئی اور بولی اب آپ انکو گھر لے جاسکتے ہیں

نرس میں گھر نہیں جاؤں گی مراحل نے کہا تو ساحر کے ساتھ نرس نے بھی دیکھا

اس سے پہلے کہ ساحر بولتا نرس نے کہا

کیوں گھر نہیں جاؤ گی

بس نہیں جاؤں گی میں نے کہہ دیا جب تک وہ زوبی گھر ہے تب تک نہں جاتی مراحل نے کہا



آپ ابھی چپ رہیں گھر جا کے بات کریں گے ہم ساحر نے کہا  
 نہیں گھر جا کے نہیں ابھی مجھے بتائیں ورنہ میں گھر نہیں جاؤں مراحل باضد ہو کے بولی  
 بچوں کی سی ضد نہ کرو اب تم بچی نہیں ہو ساحر نے کہا  
 وہی تو کہ رہی ہوں میں بچی نہیں ہوں بڑی ہوں بالغ ہوں اپنا اچھا برا سمجھتی ہوں آپ  
 نے پھر بھی اس سے شادی کر لی مراحل کہنے لگی  
 بچی ہی ہو تم مراحل۔ ساحر نے کہا  
 ابھی تو آپ نے کہا کہ میں بچی نہیں ہوں ابھی اتنی جلدی اپنی باتوں سے مکر گئے مراحل  
 نے کہا  
 ابھی چپ کرو تم نرس نے زیادہ بولنے سے منع کیا ہے ساحر نے اسے چپ رہنے کو کہا وہ  
 چپ ہو گئی  
 اتنے میں نرس وہاں آئی اور بولی اب آپ ان کو گھر لے جاسکتے ہیں  
 کون سے گھر مراحل پوچھنے لگی  
 ساحر کے ساتھ نرس نے بھی اسے دیکھا  
 مراحل یہ کیا کہ رہی ہوں ساحر نے کہا  
 سعی تو کہ رہی ہوں میرا کون سا گھر ہے مراحل نے کہا

فضول نہ بولا کرو ساحر نے کہا

نرس میں سعی کہ رہی میرا کوئی گھر نہیں ہے آپ مجھے کسی ٹرس کا نمبر دے دیں یا اپنے گھر لے جائیں وہاں میں نوکری بن کے کام کروں گی بس کھانے کو روٹی اور رہنے کو گھر چاہیے  
مراحل کی اس بات پے ساحر کو بہت غصہ آیا وہ اسے غورتے ہوئے بولا  
چپ اک دم چپ۔

مانا مجھ سے ناراض ہو مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ کچھ بھی بولوا ب اک لفظ بھی نہ کہنا ساحر نے کہا

نرس آپ سے اک سوال پوچھو مراحل نے کہا  
جی پوچھو نرس نے کہا

کیا چھوٹی عمر والا بڑی عمر والے سے پیار نہیں کر سکتا مراحل کے سوال پے ساحر اسے آنکھیں دکھانے لگا  
www.urdu novels mania.com

کر سکتے ہیں کیوں نہیں کر سکتے نرس نے کہا

کیا میں ان سے پیار نہیں کر سکتی مراحل نے اس بار ساحر کی طرف اشارہ کر کے کہا  
ان سے؟ نرس نے بھی ساحر کو دیکھ کے کہا

ویسے یہ ہیں تو بہت ہنسڈ سم ان سے پیار ہو سکتا ہے نرس نے کہا

مجھے بھی ان سے بچپن سے پیار ہے اور یہ بات ان کو سمجھ نہیں آتی اور پتہ ہے انہوں نے مجھ سے جان چھڑانے کو کسی اور سے شادی کر لی مراحل نے کہا تو نرس نے ساحر کو دیکھا جو ابھی تک مراحل کو غور رہا تھا یہ تو غلط کیا اسوں نے بلکہ بہت غلط اتنی پیاری لڑکی کو چھوڑ کے آپ نے کسی اور چڑیل سے شادی کر لی نرس نے مراحل کے گالوں کو چھو کے کہا چلیں اب گھر۔ ساحر نے ان دونوں کی باتوں کو نظر انداز کر کے کہا میں اور کتنی بار کہوں گی مجھے گھر نہیں جانا پہلے آپ چڑیل کو گھر سے نکالیں گے تب ورنہ نہیں مراحل منہ پھیر کے لیٹ گئی تو ساحر نے نرس کو دیکھا مراحل تم مجھ سے پیار کرتی ہو یہ دعوا کرتی ہو نہ ساحر نے کہا ہاں کرتی ہوں مراحل نے کہا جب سے پیار کرتے ہیں ان کی بات مانتے ہیں یہ بھی تمیں پتہ ہوگا ساحر نے کہا اگر تم نہیں گئی گھر تو میں بھی گھر نہیں جاؤں گا مراحل اٹھ کے بیٹھی اور بولی ٹھیک ہے میں گھر جانے کو تیار ہوں مگر میری شرط ہے میرے گھر جاتے ہی آپ اسے گھر سے نکال دیں گے مراحل نے کہا ٹھیک ہے اب چلو ساحر نے کہا تو مراحل خوشی خوشی جانے لگی

دونوں گاڑی میں بیٹھے گاڑی چلنے لگی تھوڑی دیر کی مسافت کے بعد وہ گھر پہنچ گئے

آپ کو میری شرط یاد ہے نہ مراحل نے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا

ہاں یاد ہے ساحر نے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے اندر لے گیا

لون میں اس کی ماں اور زوبی تھے دونوں کو دیکھ کے ماں نے سکھ کا سانس لیا جب کہ زوبی

کا منہ بن گیا

شکر ہے تم دونوں آ گئے ماں نے یہ کہ کر مراحل کو گلے لگایا

اب آپ اپنی شرط پوری کریں مراحل نے یاد دہانی کروائی

ساحر چپ چاپ اسے دیکھنے لگا مگر بولا کچھ نہیں

کون سی شرط ماں نے کہا

وہ ساحر؟ مراحل کہنے ہی والی تھی کہ ساحر نے کہا

مراحل جا کے آرام کرو پھر بات کریں گے

مجھے آرام نہیں کرنا مراحل نے کہا مگر ساحر نے اسے ڈانٹ کے کہا

چلو اوپر ساحر مراحل کا ہاتھ تھامے اسے اوپر لے گیا

زوبی تم بھی جاؤ رات کے دو بج رہے ہیں ساحر بھی مراحل کو روم میں چھوڑ کے آتا ہوگا

آرام کرو می یہ کہ کر اوپر چلی گئی

اف آجکے دن یہ تماشا زوبی نے غصے سے کہا

اب یہاں لیٹ جاؤ اور سو جاؤ ساحر نے مراحل کو بیڈ پے لیٹا کے اس کے اوپر چادر دیتے ہوئے کہا

آپ جھوٹے ہیں آپ نے کہا بھی تھا کہ آپ میری بات مانیں گے مگر گھر آ کے آپ بدل گئے مراحل نے کہا

تم بے کار کی باتیں نہ کرو چپ چاپ سو جاؤ آئی سمجھ ساحر نے کہا

نہیں سوتی میں۔ جب دیکھے اپنا رعب چھاڑتے رہتے ہیں اپنی بات منواتے ہیں مگر آج

میں آپ کی بات نہیں مانتی مراحل نے دو ٹوک کہ دیا

دیکھو میری بات سنو جو تم چاہتی ہو وہ نہیں ہو سکتا اور نہ کر سکتا ہوں اپنی ضد چھوڑ دو اور

دوبارہ مجھ سے اس ٹاپک پے بات نہ کرنا میری شادی ہو چکی ہے۔ شادی کوئی کھیل نہیں

جب چاہے کھیلا جائے جب چاہے چھوڑ دیا جائے زوبی میری بیوی ہے اس گھر کی عزت

ہے میری عزت ہے وہ یہی رہے گی اگر وہ اس گھر سے گئی تو میں بھی اس کے ساتھ جاؤں

گا ساحر نے سختی سے کہا اور روم سے نکل گیا

آج ولیمہ تھا سب مہمان آچکے تھے گئے چنے قریب کے رشتے دار اور جاننے والے بلانے گئے ولیمہ دھوم دھام سے ہوا مگر ساحر کو جانے کیوں خوشی نہ تھی شاہد اسے سمجھ آرہی تھی کہ اس نے غلطی ہو چکی ہے بلکہ وہ غلطی کر چکا تھا اسے زوبی سے کوئی پیار نہیں تھا اس نے جلد بازی میں زوبی سے شادی تو کر لی مراحل سے پیچھا چھڑانے کے لیے مگر وہ عجیب کشمکش میں تھا

مراحل باہر نہیں آئی نہ کسی نے پوچھا کیونکہ سب ولیمے کے دعوت میں مصروف تھے ولیمہ ختم ہوا سب گھر چلے گئے

کیا بات ہے ساحر بیٹا تم خوش نہیں ہو اس شادی سے کیا ماں نے کہا نہیں ممی ایسی بات نہیں ہے وہ بولا

مگر ایسا کیوں لگ رہا تم خوش نہیں ہو خوشی تو چہرے پر نظر آتی ہے جو تمارے چہرے پر کہیں نہیں ماں نے پھر سے کہا

ممی ایسی بات نہیں میں خوش ہوں بس مراحل کو لے کر پریشان ہوں پتہ نہیں کن چکروں میں پڑھ گئی ہے پتہ ہے کیا شرط رکھ کے وہ ہو سہیل سے گھر واپس آئی ہے ساحر نے کہا کیا؟ ماں نے پوچھا

کہ میں زوبی کو طلاق دے کر گھر سے نکال دوں ساحر نے مشکل سے یہ بات بولی  
اوپر سیڑیوں پر کھڑی زوبی یہ بات سن چکی تھی

کیا یہ کہا اس نے حیرت ہے اتنی بڑی بات کہ دی اس نے۔ اگر زوبی کو پتہ لگا تو وہ کتنا برا  
منائے گی کتنا دل دکھے گا اس کا۔ ماں نے کہا

اس کی اتنی ہمت مجھے اس گھر سے نکالے گی اب دیکھنا میں اس کے ساتھ کیا کیا کرتی ہوں  
گھر سے تو میں نکالوں گی اسے زلیل کر کے۔ زوبی خود سے بولے جا رہی تھی  
یہ سب کہ کر زوبی اپنے روم میں چلی گئی

اچھا بیٹا تم جاؤ روم میں کل جو کچھ ہوا اس وجہ سے زوبی بھی پریشان ہوں گی اتنا اہم دن اس  
کا خراب چلا گیا تم جاؤ میں تم دونوں کے لیے چاہے بھجواتی ہوں مہی نے کہا  
میں پہلے مراحل کو دیکھ لوں پھر اپنے روم میں جاتا ہوں ساحر یہ کہ کر جانے لگا تو ماں نے  
کہا

بیٹا تم رے لیے یہی اچھا ہے تم مراحل سے دور رہو وہ ہرٹ تو ہو گئی مگر یہ اس کے لیے  
سعی ہے تم جتنا زوبی کے پاس جاؤ گے اتنا مراحل کو سچائی قبول کرنا پڑھے گی  
ساحر کچھ سوچنے کے بعد بولا

ٹھیک ہے مئی میں اس سے دور رہوں گا اور میں اس کے لیے کسی اور ٹیچر کا انتظام کرتا ہوں جو اسے پڑھائے اور یونی میں بھی یا اپنے سیجکٹ بدل لیتا ہوں پڑھانے کے یا کلاس بدل لیتا ہوں ساحر یہ کہ کر اوپر روم میں چلا گیا

وہ روم میں داخل ہوا تو زوبی بیڈ پے بیٹھی رو رہی تھی اور کہہ رہی تھی شادی کی رات عورت کی لائف میں پہلی بار آتی ہے اور عورت کے لیے سب سے خوبصورت رات ہوتی ہے یہ مگر میں اتنی بد نصیب یہ رات مجھے نصیب نہیں ہوئی وہ خود سے رو کے کہہ رہی تھی

ساحر اسکے پاس آیا اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا وہ گھبرا گئی آپ زوبی نے انجان بن کے کہا

سوری زوبی تمارا اتنا اہم دن میری وجہ سے برباد ہوا میں چاہ کر بھی وہ دن واپس نہیں لاسکتا مگر اس کے لیے تم جو کھو گے میں کروں گا مگر مجھے تمہارا ساتھ چاہیے ساحر نے کہا میں نے آپ کا ساتھ پانے کے لیے ہی شادی کی ہے مگر لگتا ہے ایسا ناممکن ہے زوبی کہنے لگی

سب سعی ہو جائے گا بس تم میرا ساتھ دو تا کہ مراحل کو ریلانز ہو جائے کہ میں اس کا نہ کبھی تنہا نہ بن سکتا ہوں ساحر نے کہا



میں آپ کے ساتھ ہوں زوبی نے کہا

ایک اور بات ساحر نے کہا

جی کس زوبی نے کہا

جب تک میں مراحل کو اس کی منزل تک نہیں پہنچا سکتا تب تک ہم دونوں؟ ساحر اتنا کہہ کر رک گیا

تم سمجھ رہی ہوں نہ میں کیا کہنہ چاہ رہا ہوں ساحر نے اپنی بات جاری رکھی

جی سمجھ رہی ہوں آپ فکر نہ کریں آپ جیسا چاہیں گے ویسا ہی ہوگا زوبی نے بے دلی سے کہا

اتنے میں چائے آئی دونوں نے چائے پی

مراحل تم سے ایک ایک چیز کا بدلہ لوں گی میں

تم نے میری ہر خوشی چھینی میرے اتنے اچھے دن تماری وجہ سے برباد ہوئے ایک ایک

منٹ میں نے جیسے گزارا ان سب کا حساب دینا ہوگا تمیں مگر اس کے لیے مجھے راحت کی

مدد چاہیے ہوگی زوبی دل ہی دل میں سوچ رہی تھی

ساحر نے چائے ختم کر لی اور تھوڑی دیر کو لیٹ گیا

زوبی واش روم میں کپڑے بدلنے کو چلی گئی

مراحل کے ہاتھوں میں ابھی بھی درد تھا وہ ساحر کے انتظار میں تھی مگر ساحر نے کہاں آنا تھا نائید نے نوکرانی کے ہاتھ اس کے لیے کھانا بکھوایا مگر اس نے نہیں کھایا وہ یوں ہی سو گئی صبح اٹھی تو خود ہی نیچے چلی گئی ساحر اس کی ماں اور زوبی ناشتے کی میز پر تھے

مراحل نیچے آئی اس کا موڈ خراب تھا وہ جیسے ہی کرسی پر بیٹھنے لگی اس کا وہی ہاتھ جس پر زخم تھا وہ میز کے ساتھ لگا تو اس کے منہ سے سی کی آواز نکلی

ساحر نے فوراً دیکھا تو اس کا خون نکلنے لگا پٹی پھر سے خون سے تر ہو گئی ساحر اٹھنے ہی لگا تھا کہ زوبی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

دیکھ کر بیٹھو نہ مراحل دیکھو خوں نکل رہا نائید بیگم نے کہا

انہوں نے نوکرانی کو بلا کے اس کا زخم صاف کروایا اور پھر سے پٹی بند ہوادی

مراحل ناشتے کی میز پر بیٹھ گئی ایک نظر ساحر کو دیکھا ساحر بھی اسے دیکھ رہا تھا مراحل نے بے حسی سے اپنے چہرے پر اے آنسو صاف کیے اور چائے ڈال کے پینے لگی پہلے اک کپ پھر دوسرا تیسرا چوتھا ساحر کا دھیان اسی پر تھا جب پانچواں کپ وہ ڈال رہی تھی تو ساحر سے رہا نہیں گیا

بس کرو مراحل کیا کر رہی ہو کیوں اتنی چائے پی رہی ہو ناشتہ کرو ساحر نے کہا  
مگر مراحل نے کوئی جواب نہیں دیا وہ کپ بھی پی لیا ایک اور کپ ڈال رہی تھی کہ ساحر نے  
ہاتھ بڑھا کے اس سے کپ چھین لیا  
اور کہا

تمیں سمجھ نہیں آ رہی میں نے کیا کہا ہے  
آپ کو کیا ہے میں جتنی بھی چائے پیوں میری زندگی میری مرضی مراحل نے کہا  
زوبی اور نائید بیگم چپ چاپ دونوں کو دیکھ رہی تھی  
تماری زندگی ہے اس کا یہ مطلب نہی کہ تم اسے برباد کرو میں تمیں ایسا نہیں کرنے دوں گا  
آئی سمجھ ساحر نے کہا  
نہیں سمجھی میں اور نہ سمجھنا چاہتی ہوں آپ کو بھی آئی سمجھ۔ مراحل نے بھی الٹا جواب دیا  
مجھے اچھے سے سمجھنا آتا ہے پھر ساحر پھر سے بولنے لگا  
مگر مجھے اچھے سے سمجھنا نہیں آتا مراحل پھر سے الٹ بولنے لگی  
دیکھو مراحل جتنی تماری عمر ہے نہ اتنی حرکتیں کرو اور چھوٹوں کا حق نہیں کہ بڑوں کو جواب  
دیں ساحر نے اب دھیمے لہجے میں کہا

تو کیا بڑوں کا حق بنتا ہے چھوٹوں کو تکلیف دیں ان کے جذبات کا مزاق اڑائیں ہاں بتائیں  
مراحل اب کی بار رونے لگی

کوئی نہیں ہے میرا اس دنیا میں باپ چھوڑ گیا ماں مر گئی میں بھی مر ہی جاؤں کوئی نہیں ہے  
میرا کوئی نہیں مراحل روتے ہوئے کہنے لگی

کوئی اپنا نہیں ہے اس بھری دنیا میں  
اک شخص جو اپنا تھا وہ بھی پرایا ہوا

زوبی اسے دیکھ کے منہ بنا آئستہ سے بولی ڈرانے باز  
ناسید بیگم کو بھی رونا آگیا

ساحر کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کے دل کو خنجر سے زخمی کر دیا ہو  
مجھے مر ہی جانا چاہیے پھر نہیں جینا مجھے نہیں جینا یہ کہ کر مراحل اٹھی اور اوپر روم کی طرف  
بھاگی

مراحل رکو ساحر نے کہا

مگر وہ کہاں رکنے والی تھی

مراحل میں نے کہا رکو وہ پھر سے بولا

نہیں رکتی میں اب میں نہیں جیوں گی میں بھی اپنی ماں کے پاس چلی جاؤں گی مراحل بھاگتے ہوئے کہ رہی تھی ساتھ میں رو بھی رہی تھی

مراحل میں نے کہا رکھو ساغر غصے سے چیتے ہوئے اس کے پاس آ پہنچا اور اسے بازو سے پکڑ کے اپنی طرف گھمایا

تمہیں سنائی نہیں دے رہا میں کیا کہ رہا ہوں سمجھ نہیں آ رہی کیا ساحر نے غصے سے کہا چھوڑ دیں مجھے مرنے دیں مجھے یہاں کسی کو میری پرواہ نہیں آپ جا کے اپنی بیوی کی پروا کریں مجھے نہیں ضرورت کسی کی بھی چھوڑیں مجھے۔ مراحل اپنا بازو اس سے چھڑانے لگی نہں چھوڑتا تھا تھ میں ساحر نے اس کا ہاتھ اور بھی مضبوطی سے پکڑ لیا

میں نے کہا چھوڑیں نہیں چاہیے مجھے آپ کی ہمدردی۔ اب کی بار مراحل نے ساحر کی طرف دیکھ کر کہا تو اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو اس کا چہرہ بھگور رہے تھے میری ہر ضد اپنی جگہ مگر

تیرایوں رونا اچھا اچھا نہیں لگتا  
# پونٹ — شہزادہ — فلی

ساحر کا دل بیٹھنے لگا آج تک ساحر نے کبھی اس کو رونے نہیں دیا بچپن میں جب کبھی اسے کوئی چوٹ لگتی تھی یا کوئی اسے کچھ کہتا تھا تو ساحر اس کے زخم پہ مرہم لگاتا تھا یا جو بھی اس کو کچھ کہتا تھا ساحر اس کو خوب سناتا اور مارتا تھا

اور اب اتنے دن سے ساحر کی وجہ سے وہ تاکید میں تھی دن رات رو رہی تھی مگر اسے پرواہ نہیں تھی۔

سچ تو یہ ہے کہ پرواہ اس کو اب بھی تھی مگر اس سے زیادہ پرواہ ساحر کو اس کے فیوچر کی تھی وہ اس کا فیوچر بنانا چاہتا تھا وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ ساحر کی وجہ سے اس کی ماں کا سپنہ ٹوٹے کیونکہ مراحل کی ماں چاہتی تھی کہ مراحل پڑھ کے اپنے پاؤں پہ لکھڑی ہو مراحل پھر سے خود کو اس سے آزاد کرنے لگی مگر ساحر نے اس کے بازو کو مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا

مراحل نے نظریں جھکالی ساحر نے اس کا چہرہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اوپر کیا اپنی انگلی کی پوروں سے اس کے آنسو صاف کیے

کیوں کرتے ہیں آپ ایسا خود ہی درد دیتے ہیں خود ہی آنسو صاف کرتے ہیں مراحل یجکچا کے کہ رہی تھی

وہ پھر سے رونے لگی تو ساحر نے اسے دونوں بازوؤں میں بھر لیا

میرے ہاتھوں کی ڈسٹرس سے باہر ہے اب وہ شخص

اور دل ہے کہ اسے بانہوں میں بھرنے کی ضد میں ہے

سوری مراحل تم سعی کہ رہی ہو میں واقعی بہت تکلیف دیتا ہوں تمیں بہت براہوں میں  
مجھے اپنے سوا کسی کی فکر نہیں مجھے معاف کر دو اب سے کبھی تمیں دکھ نہیں دوں گا کبھی تمیں

رونے نہیں دوں گا ساحر کسے جا رہا تھا

زوبی کو آگ لگ رہی تھی اسے غصہ آ رہا تھا

جب کہ ناہید بیگم چپ چاپ سب دیکھ رہی تھی

اور ہاں تم اکیلی نہیں ہو میں ہوں تمارے ساتھ اور ہمیشہ رہوں گا ساحر نے پھر سے کہا

سچ مراحل ساحر سے الگ ہو کے بولی

ہاں سچ ساحر نے کہا

مراحل خوشی سے پھر سے اس کے گلے لگ گئی

لگتا ہے ساحر کے دل میں بھی مراحل کا پیار جاگ رہا ہے اس سے پہلے کہ اس کا پیار مزید

بڑھے مجھے کچھ کرنا چاہیے زوبی دل میں کہنے لگی

میں تمیں اس گھر میں رہنے ہی نہیں دوں گی مجھے کچھ تو ایسا کرنا ہوگا جس سے یہ مراحل اس گھر سے اور ساحر کی زندگی سے دفع ہو جائے یہ کہ کر زوبی نے فون اٹھایا اور کسی سے بات کرنے لگی

مراحل بہت خوش تھی آج وہ سونے کو لیٹی ہی تھی کہ ساحر کو سوچنے لگی سوچتے ہوئے اس کی آنکھ لگ گئی

ساحر میری طبیعت خراب ہے کیا آپ مجھے ہو سہٹل لے جاسکتے ہیں ساحر جب روم میں آئی تب زوبی نے کہا کیوں کیا ہوا وہ پوچھنے لگا

سر بہت چکرار ہا ہے پیٹ میں بھی بہت درد ہو رہا ہے وہ پہلے سر پھر پیٹ پے ہاتھ رکھ کے بولی

گھر میں دوائی پڑی ہے میں تمیں دیتا ہوں ساحر نے کہا نہیں میں کوئی بھی دوائی نہیں کھا سکتی کیونکہ میرا معدہ بہت کمزور ہے ڈاکٹر سے پوچھے بنا کوئی بھی دوائی کھاؤں تو میرے معدے میں جلن ہونے لگتی ہے زوبی کہنے لگی اوکے میں کپڑے بدل لوں پھر مئی کو بتا کے چلتے ہیں ساحر کہتا ہوا واش روم چلا گیا



ممی زوبی کی تھوڑی طبیعت خراب ہے میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہا ہوں ساحرماں  
کے روم میں جا کر کہنے لگا

کیا ہوا زوبی طبیعت کیسے خراب ہوئی اس کی ساس نے پوچھا  
آنٹی شاہد کھانا زیادہ کھالیا اس وجہ سے پیٹ میں درد ہو رہا ہے زوبی نے بتایا  
تو کوئی دوائی لے لیتی ساس کہنے لگی

آنٹی میرا معدہ ہر طرح کی دوائی برداشت نہ کر سکتا زوبی نے کہا  
اچھا ممی ہم چلتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کلینک بند نہ ہو جائے ساحر نے کہا  
اچھا ٹھیک ہے جاؤ ماں نے کہا تو وہ دونوں چلے گئے

نانید بیگم الماری میں کپڑے سیٹ کرنے لگی کچھ ٹاہم گزرا ہی تھا کہ سیریلوں پے سے کسی  
کے قدموں کی آواز آنے لگی وہ آواز سن کے چپ ہو گئی  
مراحل ہوگی کیچن جا رہی ہوگی بھوک بہت لگتی ہے نہ اسے۔ کچھ چاہیے ہوگا۔ یہ کہہ کر وہ پھر  
سے کام میں لگ گئی

پھر سے قدموں کی آواز آنے

آواز سن کے لگتا تھا یہ کسی ایک کی نہیں تیں چار لوگوں کے قدموں کی آواز ہے

ساحر اور زوہبی اتنی جلدی تو واپس نہیں آ سکتے پھر یہ کون ہے وہ خود سے سوال کرتے ہوئے  
 دروازے کی سمت بڑھی ہی تھی  
 کہ دروازہ دھڑم سے کھلا تین آدمی نقاب میں داخل ہوئے  
 کو کو کون؟

نائید بیگم ان کو دیکھ کر ڈر کے بولی  
 چپ بوڑھیا اس گھر میں اور کون کون ہے بتاؤ ان میں سے ایک نے کہا  
 تم سب ہو کون اور میں کیوں بتاؤں وہ کہنے لگی  
 بتاتی ہو کہ چلاؤں گولی دوسرا بولا

تم لوگ ہو کون اور کیوں پوچھ رہے وہ پھر سے پوچھنے لگی  
 وہ سب ایک دوسرے کو دیکھ کے ہنسنے لگے

ان کے ہنسنے سے ساتھ روم میں بیٹھی مراحل چونک کے بولی یہ کون ہنس رہا ہے  
 یہ نہ تو آنٹی کی آواز ہے نہ ساحر کی اور نہ اس چڑیل کی۔ مراحل پھر سے بولی

مجھے دیکھنا چاہیے یہ کہ کروہ روم سے باہر نکلی آوازیں نائید بیگم کے روم سے آرہی تھی  
 آنٹی کے روم میں کون ہے پہلے تو کبھی کوئی یہاں نہیں آیا آج یوں اچانک کون آیا ہے وہ  
 ننگے پاؤں روم کی طرف چلتے ہوئے بول رہی تھی

روم کا دروازہ آرام سے کھولا تو دروازے کے ساتھ کھڑا آدمی پیچھے ہوا دروازہ سارا کھل گیا  
 مراحل کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی سامنے نقاب میں چار نقاب پوش کھڑے تھے  
 آپ سب ڈاکو ہیں نہ میں نے دیکھا ہے فلم میں آپ لوگ چوری کرنے آئے ہونہ  
 - مراحل معصومیت سے پوچھنے لگی

کیا مست چیز ہے ان میں سے ایک نے کہا

ہاں واقعی بہت مست ہے دوسرا اس کے پاس جا کے بولا  
 خبردار جو اس پے نظر ڈالی تو نائید نے کہا

اور کیا تمہیں دیکھوں بوڑھی اماں - ان میں سے کسی نے کہا

اوزبان سمبھال کے بڑوں سے بات کرنا نہیں سیکھا مکیسی نے مراحل نے کہا  
 اوے اوے یہ تو بولتی بھی ہے طوطے کی طرح پھر سے کسی نے کہا

ایک مراحل کے پاس آیا اس کے بالوں کو چھیرنے لگا  
 www.urduNovelsMania.com

چھوڑو اسے شرم نہیں آتی بچی ہے ہے نائید بیگم پھر سے کہنے لگی

یار یہ عورت بہت بولتی ہے اس کی زبان بند کرنی پڑھے گی کسی ایک نے کہہ کر دوسرے کو  
 اشارہ کیا تو اس نے پسٹل کا کونا اس کے سر پے مارا وہ ایک چیخ کے ساتھ بیڈ پے گر گئی

آنٹی - مراحل نے چیخ کر کہا

مگر وہ بے ہوش ہو چکی تھی

آئی مراحل نے پھر سے کہا

ارے میری مینا چیخ کر کیوں اپنی پاور ضائع کر رہی ہو پھر سے ایک نے کہا  
دیکھو تم دور رہو ورنہ۔ یہ کہ کمر مراحل نے پاس پڑا جگ اٹھایا وہ مارنے ہی لگی تھی کہ ایک  
ڈاکو نے چھیننا چاہا تو جگ نیچے گر کے ٹوٹ گیا

مراحل نے بلند آواز میں چیخ ماری

بہت چلاک بنتی ہو تمہیں اٹھانے ہی تو ہم آئے ہیں نقاب والے نے کہتے ہی اس کو پکڑا  
باہر کی طرف جانے لگا کہ مراحل کی چیخ منکلی  
جگ جو ٹوٹ کر نیچے گرا تھا اس کے کانچ کے کسرچیاں مراحل کے ننگے پاؤں میں چب گئی  
اس کے پاؤں کے نیچے سے خون منکھنے لگا  
او اس کے پاؤں سے خون منکل رہا ہے ایک نے کہا

تو اس نے کہتے ہی مراحل کو اٹھا کے کاندھے کے ساتھ لگایا اور باہر کی طرف چل پڑا باقی  
سب بھی اس کے پیچھے چل دیے

مراحل کے پاؤں سے بے تہاشہ خون بہ رہا تھا

چھوڑو مجھے وہ اس آدمی کو مکے مارتے ہوئے بول رہی تھی

جیسے ہی وہ صحن کے دروازے سے باہر نکلے سامنے ساحر اور زوبی کھڑی تھی  
 ساحر نے اس آدمی کو مراحل کو اٹھاتے دیکھا تو اس سے دیکھا نہ گیا  
 کون ہو تم لوگ اور کدھر لے جا رہے اسے ساحر نے کہا  
 دل آگیا ہے میرا اس پے۔ اس لیے اسے لے جا رہا ہوں شادی کروں گا اس سے۔۔

جس نے مراحل کو اٹھا رکھا تھا

بکواس بند کرو شرافت سے اسے نیچے اتارو ورنہ سب مرو گے میرے ہاتھ سے۔ ساحر  
 نے وارن کرتے ہوئے کہا

اوہیر زیادہ سمارٹ بننے کی ضرورت نہیں تم اپنی اس بیمار بیوی کو سمبھالو ابھی ہو اسپتال  
 سے تھکے آئے ہو اپنی بیوی کی خدمت کرو اسے میں سمبھال لوں گا دوسرے آدمی نے کہا  
 تمہیں کیسے پتہ یہ بیمار ہے اور ہم ہو اسپتال گئے تھے ہاں ساحر نے پوچھا  
 زوبی تمل لائی

www.urdu novels mania.com

ارے بے وقوف تماری بیوی نے پیٹ پے ہاتھ رکھا ہوا ہے اور تماری ماں نے ہی  
 بتا ہوا وہ آدمی مٹالتے ہوئے بولا جب کہ وہ جھوٹ کہہ رہا تھا  
 ساحر کی نظر مراحل کے پاؤں پے پڑی جہاں سے خون بہہ رہا تھا  
 میں کہتا ہوں چھوڑ دو اسے۔ اور کتنے پیسے چاہے لے لو مگر اسے چھوڑ دو ساحر نے کہا

ہمیں پیسہ نہیں یہ لڑکی چاہیے اس آدمی نے مراحل کی طرف اشارہ کیا اور ہٹو یہاں سے وہ آدمی ساحر کو پیچھے دھکینے لگا تو ساحر نے اس کا بازو پکڑ کے دبایا تمہیں سمجھ نہیں آرہی کیا کہ رہا ہوں میں چھوڑو اسے ورنہ میں پولیس کو فون کرتا ہوں یہ کر کر ساحر نے دوسرے ہاتھ سے فون نکالا ہی تھا کہ ساتھ کھرے تیسرے آدمی نے فون کو ایک جھٹکے سے دور پھینکا

بہت ہوشیار بنتے ہو تم۔ مگر ہمارے سامنے تماری یہ ہوشیاری نہں چلے گی وہ آدمی پھر سے بولا

ہٹو سامنے سے اس آدمی نے کہا تو ساحر نے چلا کی سے پاس کھڑے آدمی سے پسٹل چھین لی اور اور کہا

ہوشیار نہی سمجھ دار بہت ہوں پیچھے دیکھو

جب اس نے پیچھے دیکھا تو پسٹل ساحر کے ہاتھ میں تھی اتارو نیچے مراحل کو ورنہ ایک ایک کو مار دوں گا ساحر کی آواز میں بہت غصہ تھا اس نے ڈر کر مراحل کو چھوڑا

مرافل تم ٹھیک ہو ساحر پوچھنے لگا

ٹھیک ہوں اس نے کہا

چلو تم سب سٹوروم میں ساحر نے پستل دکھا کر کہا ساحر نے ان سب کو بند کر دیا  
پولیس کو فون کیا -----

اور تھوڑی دیر میں پولیس وہاں پہنچ گئی

ایک کام تمیں کہا راحت وہ بھی ڈھنگ سے نہیں کیا تم نے کیسے ڈرپوک لوگ نیچے تم نے  
زوبی فون پے کسی سے کہ رہی تھی  
کیوں کیا ہوا اس نے پوچھا  
پکڑے گئے ہیں وہ جیل میں ہیں زوبی نے کہا  
کیا پولیس میں؟ راحت نے کہا  
ہاں تھانے میں

مطلب اب میری بھی خیر نہیں ساتھ میں تماری بھی راحت کہنے لگا  
کیوں میری خیر کیوں نہں زوبی نے کہا

کیوں کہ اگر انہوں نے میرا نام لیا تو مجھے بھی پولیس پکڑے گی اور جب میرا نام آیا تو مجھ سے  
بھی سوال ہوں گے تو پھر مجھے بھی تمارا نام لینا پڑا گا اس نے چلا کی سے کہا کیوں کہ اس کا  
اس کے پیچھے مطلب کوئی اور تھا

میرا نام نہ آئے راحت یاد رکھنا زوبی نے کہا۔

اگر تم چاہتی ہو میرا اور تمہارا نام نہ آئے تو تمہیں پیسے دینے پڑھیں گے تبھی جا کے ان کا منہ تو بند کرنا ہی پڑے گا راحت چلا کی سے بولا  
کتنے پیسے اس نے پوچھا

زیادہ نہیں یہی کوئی دو لاکھ راحت نے کہا

دو لاکھ اتنے پیسے میں کدھر سے لاؤں پہلے بھی ایک لاکھ تیس ہزار دے چکی ہوں زوبی کہنے لگی

تمہارے لیے کون سا مشکل ہے اور ویسے بھی تمہارا نام نہ آئے اسکے لیے تمہیں یہ کرنا ہوگا  
راحت نے کہا

اچھا ٹھیک ہے میں کچھ کرتی ہوں یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔

کدھر سے لاؤں میں اتنے پیسے اب وہ کہنے لگی

اس کے لیے مجھے آنٹی کی الماری کی چابیاں چرانی پڑے گی اس کے سوا اور کوئی حل نہیں  
زوبی نے کہا

مگر کیسے کروں یہ

مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ چابی ہے کدھر اور پتہ لگ بھی گیا تو کیسے لوں گی چلو کوشش کروں گی



پہلے جا کے ساس کے پاس جاؤں زندہ بھی ہیں کہ نہں یہ کر کروہ انکے روم میں گئی  
 ساحرماں کے پاس بیٹھا ان کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا کیا ہوا آنٹی پے بھی  
 حملہ کیا انہوں نے یہ کہ کروہ پاس گئی  
 یہ لیں پانی زوبی نے پاس پڑا پانی کا گلاس دیا ساحر نے انکے اوپر ڈال اتب وہ ہوش میں آئی  
 آتے ہی بولی

مر اعل کدھر ہے کیسی ہے ٹھیک ہے  
 ممی وہ ٹھیک ہے آپ ٹھیک ہیں ساحر نے پوچھا  
 ہاں میں ٹھیک ہوں مگر مر اعل کدھر ہے انہوں نے پھر سے پوچھا  
 وہ اپنے روم میں ہے ٹھیک ہے میں اس کو جا کے دیکھتا ہوں تم زوبی ممی کا خیال رکھنا یہ  
 کہ وہ چلا گیا

اگر چابی کی بات نہ ہوتی تو میں کبھی تمیں اس کے روم میں جانے نہ دیتی زوبی نے کہا  
 ساحر اس کے روم میں گیا اس کے پاؤں کا زخم صاف کر کے دوائی لگا کے پٹی باندھی اب  
 تم آرام کرو میں جاتا ہوں اور دروازہ اندر سے اچھے سے لوک کیا کرو ساحر یہ کہ کرا اپنے روم  
 میں چلا گیا یوں رات گزر گئی صبح ناشتے کی میز پے مر اعل نہیں تھی باقی سب تھے مر اعل کو

روم میں ناشتہ دیا گیا ساحر جاب پے چلا گیا آنٹی ٹی وی دیکھنے لگی زوبی روم میں چلی گئی ایک دم اسے خیال آیا

زوبی اپنے روم سے نکلی سیدھا ساس کے روم میں چلی گئی کیونکہ اسے پتہ تھا اس ٹاہم ساس نیچے ٹی وی پے اپنا پسندیدہ پروگرام دیکھتی ہیں وہ انکے روم میں جھانکنے لگی اندر ساس نہیں تھی وہ روم میں جاتے ہی چابیاں ڈھونڈنے لگی جلد ہی اسے چابیاں مل گئی کیونکہ وہ ساس کے تکیے کے نیچے تھی

جلدی سے الماری کھولنے لگی سامنے بہت سا کیش تھا جیولری بھی ڈبوں کے ساتھ پڑی تھی اس نے کچھ پیسے نکالے الماری بند کرنے لگی تھی کہ اس کے دل میں کچھ آیا اس نے الماری میں سے ڈبوں کے اندر پڑی جیولری بھی نکالنی چاہیے پھر سوچنے لگی اگر آنٹی نے خالی ڈبے دیکھے تو شور کریں گی کہ جیولری کدھر گئی

اس سے اچھا ہے ڈبوں سمیت جیولری غائب کر دیتی ہوں اس نے کہا پھر ایسا ہی کیا جن ڈبوں میں زیادہ بھاری جیولری تھی وہ تین ڈبے نکالے الماری لوک کی چابی وہی رکھی

باہر نکلنے سے پہلے باہر جھانک کے دیکھا کس کوئی آ تو نہیں رہا اچھی طرح تسلی کرنے کے بعد اس نے زیور اور پیسے لیے اپنے روم میں چلی گئی وہاں جاتے ہی روم لوک کیا زیور اور پیسے اپنی الماری میں چھپا دیے الماری لوک کر دی  
شکر ہے کسی نے دیکھا نہیں

===== کچھ دن گزر گئے آج مراحل یونی گئی کیونکہ اس کے پیپر زھونے والے تھے تبھی وہ خوب محنت سے پڑھنے لگی ساحر بھی اب زیادہ ٹاہم اسے پڑھاتا  
زوبی کو بہت برا لگتا تھا مگر وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی

جتنا پڑھنا ہے پڑھ لو مراحل میڈم مگر تم پیپر ز نہیں دے سکو گی زوبی نے کہا  
تمیں اس بار ایسا غائب کرواؤں گی کہ تم یاد رکھو گی کسی کو منہ دکھانے لائق نہیں رہو گی زوبی  
نے اس بار کچھ بہت بڑا پلان کر رکھا تھا جیسے بہت جلدی وہ سر انجام دینا چاہتی تھی

www.urdu novels mania.com

کہ ہر ہو آج کل کوئی فون نہیں نہ گھر آتی ہوشادی میری ہوئی ہے مصروف تم ہو گی زوبی  
نے زاریہ نے کہا

کسی نہیں آپ اگلے ہفتے پیپر ز ہیں انکی تیاری کر رہی ہوں آپ بتائیں کیسی ہیں کیا ہو رہا منہ  
ہونے والا آپ کی شادی کو آپ نے بھی کوئی چکر نہیں لگایا زاریہ نے کہا

بس مصروفیت ہے تم لگاؤں کی چکر زوبی نے کہا

اچھا می پاپا کیسے ہیں زوبی نے پوچھا

ٹھیک ہیں وہ

اچھا آپنی میں فون رکھتی ہوں پڑھانی کرنی ہے زاریہ نے کہا

اچھا ٹھیک ہے سب کو سلام دینا

جی ٹھیک ہے کہ کر زاریہ نے فون رکھ دیا

مراحل کے پیپر شروع ہو چکے تھے کل اس کا پیپر تھا اس لیے ابھی رات کے دس بجے

تک ساحر اسے پڑھا رہا تھا

چلو اب سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہے ساحر نے کہا اور وہ بھی روم میں چلا گیا

مراحل کو رات بھر نیند ہی نہیں آئی اسے پیپر کی ٹینشن تھی اسی ٹینشن میں تھوڑی دیر آنکھ

لگی پھر اٹھ گئی ٹاہم دیکھا تو چھپے بج چکے تھے فوراً اٹھی ناشتہ کیا

مراحل جلدی کر دیر ہو رہی ساحر نے کہا

جی میں آرہی ہوں کہ کر مراحل بیگ لے کر ساحر کے ساتھ چل دی

یونی پہنچی تو سب اپنی اپنی سیٹ پے پیپر دینے کو بیٹھی تھی زاریہ اور زویا بھی تھے وہ بھی

سیٹ پے بیٹھ گئی

سر نے سب کو پیپر دیا تین گھنٹے کا پیپر تھا پتہ ہی نہی لگا تین گھنٹے گزر گئے سب پیپر دے کر باہر نکل گئی مراحل اور دو اور لڑکیاں اندر تھی

چلیں جی آپ لوگ بھی اٹھیں ٹاہم ختم ایک سر نے ان کو کہا اور پیپر لے لیا  
مرادل باہر آئی تو ساحر کھڑا تھا

کیسا ہوا پیپر مرادل کے آتے ہی پوچھا

بہت بہت اچھا مرادل نے بہت خوشی سے کہا  
گڈ ساحر نے کہا

یونی ٹاہم ختم ہوا مرادل اور ساحر گھر آ گئے یوں باقی سب پیپر ز بھی مرادل کے بہت اچھے  
ہوئے

ایک مہینے بعد اس کا رزلٹ تھا یہ ایک مہینہ اس پے بہت بھاری تھا پھر بھی گزرنا تو تھا گزر  
گیا

کل اس کا فائنل رزلٹ تھا وہ پریشان تھی حالانکہ پیپر ز بہت اچھے دیے اس نے پھر بھی  
ٹینشن تھی

یوں کل کا دن بھی آ گیا رزلٹ کے لیے مرادل کو تھوڑا لیٹ جانا تھا ساحر پہلے بائیک پے  
چلا گیا

دس بجے مراحل تیار ہو کے ڈرائیور کے ساتھ جانے لگی وہ ابھی آدھے راستے میں پہنچے تھے کہ سامنے دو گاڑیاں آکھڑی ہوں ڈرائیور نے گاڑی روکی۔

ان دونوں گاڑیوں میں سے کچھ نقاب پوش آئے ان کو کہا نیچے اترو کیوں اتریں مراحل نے کہا

نہیں اترے تو گاڑی کو گولیوں سے چھلنی کر دیں ایک آدمی بولا  
مراحل نے ڈر کر دروازہ کھولو

دروازہ کھلتے ہی ایک نقاب پوش آگے آیا مراحل کو بازو سے پکڑا اور لے جانے لگا  
کون ہیں آپ لوگ اور مجھے کہاں لے جا رہے ہیں

گیارہ بج کر اٹھائیس منٹ ہو گئے ڈیڑھ گھنٹا ہو گیا ان کو گھر سے نکلے صرف پندرہ منٹ کا  
راستہ ہے ابھی تک نہیں پہنچے ساحر نے کہا  
پھر گھر فون کرنے ہی والا تھا کہ ڈرائیور کا فون آگیا  
ہلو ساحر صاحب وہ مراحل اتنا کہ کروہ چپ  
کیا مطلب مراحل وہ ٹھیک تو ہے کیا ہوا اسے ساحر نے پوچھا

صاحب کہہ کر اس نے ساری بات بتادی

کیا کون تھے وہ اور کیوں لے کر گئے اسے

کیا دو شمنی ہے ان کی مراحل یا ہم سے۔ ساحر کہنے لگا

پتہ نہیں صاحب آپ پلیر جلدی سے مراحل بیٹی کو ان سے چھڑالیں وہ بہت خطرناک لوگ

دیکھ رہے تھے ڈرائیور نے کہا

ساحر نے فون بند کیا ہی تھا کہ زاریہ آگئی

ہلو جیو نہیں سر

مراحل کہہ رہے ابھی تک نہیں آئی رزلٹ نکلنے لگا ہے وہ ابھی تک آئی نہیں۔ زاریہ نے کہا

ہاں لیٹ ہو گئی ہے وہ آتی ہوگی یہ کہہ کر ساحر وہاں سے ہٹ گیا

آنے کی بھی کیسے کیونکہ وہ تو ہمیں پتہ ہے صرف کہ وہ کہاں ہے زاریہ ہنستے ہوئے بولی

پہچھے کھڑی زویا سن رہی تھی

مطلب اس کے پیچھے تمارا ہاتھ ہے زاریہ وہ خود سے بولی

میں نے تماری وجہ سے جتنا غلط بھی مراحل کے ساتھ کیا اس کی معافی مانگی مراحل نے تو

معاف کیا مگر مجھے نہیں لگتا کہ اتنی جلدی مجھے معافی ملنی چاہیے

میں سر کو بتا دیتی ہوں کہ مراحل کو اغواہ کرنے کے پیچھے زاریہ کا ہاتھ ہے یہ کروہ سر کے پیچھے گئی

ان کو ساری بات بتادی  
یہ کیا کہ رہی ہو اور زاریہ ایسے کیسے کر سکتی ہے اتنا بڑا دل نہیں اس کا۔ نہیں ایسا نہیں ہو  
سکتا ساحر نے کہا

مگر آپ کی بیوی کا اتنا بڑا دل ہے نہ زویا نے کہا  
تو ساحر نے حیرت سے اسے دیکھا کہا

کیا مطلب میں سمجھا نہیں زویا کا اس بات سے کیا مطلب ساحر نے کہا  
سر اس کام میں زویا اور زاریہ دونوں شامل ہیں میں نے خود زاریہ کو یہ کہتے سنا ہے وہ پھر  
سے بولی

کیا اتنا بڑا دھوکہ ساحر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا  
سر یہی نہیں بلکہ زویا آپ نے آپ سے شادی بھی اس لیے کی تاکہ وہ آپ کو مراحل سے  
دور کر سکے اور یہ سب کرنے کو زاریہ نے کہا۔ زویا ساحر کو سب بتائے جا رہی تھی  
اگر مراحل کو تھوڑی سی بھی تکلیف ہوئی تو میں ان دونوں کو نہیں چھوڑوں گا یہ کہ کر ساحر  
سر کو ساری بات بتا کے گھر گیا



زوبی سے پوچھا تو وہ مکر گئی

مجھے سب پتہ ہے میرے پاس ثبوت بھی ہے بتاؤرنہ میں پولیس کو دوں گا تم جانتی ہو پھر  
کیا ہوگا ساحر نے دھمکی دی تو زوبی نے ڈر کر راحت کا ایڈریس دے دیا اور کہا مجھے معاف کر  
دینا

تمیں معاف کرنا ہے کہ نہیں یہ واپس آ کے بتاؤں گا یہ کر کروہ اس ایڈریس پے چلا گیا  
دروازہ نوکڑ کیا تو ایک لمبے قد والا آدمی باہر آیا شاہد یہی راحت تھا  
مراحل کدھر ہے ساحر نے پوچھا

کون مراحل اس اونچے قد والے نے جب پوچھا

تو ساحر نے بھرپور زور کا تھپڑ اس سے کے چہرے پے گاڑ دیا

اب یاد آیا کون مراحل ساحر نے پوچھا

دیکھو تمیں غلط فہمی ہوئی ہے میں کسی مراحل کو نہیں جانتا اس آدمی نے بے پروائی ظاہر کر  
کے کہا

ساحر نے اسے اندر کی طرف دھکیلا اور پورے گھر میں دیکھنے لگا مگر مراحل کہیں نہیں تھی  
سچ بتا دو مراحل کدھر ہے ورنہ اچھا نہیں ہوگا تم مجھے جانتے نہیں ہو ساحر نے غصے سے کہا

کیا اچھا نہیں ہوگا جب کہ رہا کہ میں نہیں جانتا تماری پاگل عاشقہ کو تو پھر کیوں بار بار پوچھ رہے ہو اور نہ میں اسے جانتا ہوں اس آدمی نے کہا تو ساحر نے اس کا گریبان پکڑ کے کہا اگر تمیں نہیں پتہ کہ مراحل کدھر ہے پھر یہ کیوں کہ رہے ہو کہ وہ میری عاشقہ ہے ہاں۔ ساحر نے اس کی چوری پکڑتے ہوئے کہا

جب تم اسے ڈھونڈ رہے تو ظاہر ہے وہ تماری عاشقہ ہی ہوگی اس نے بات گھماتے ہوئے کہا ہی تھا کہ ساحر نے ایک اور تھپڑ گھما کے اس کے منہ پہ مارا وہ بل کھا کے پیچھے گر گیا اس کے منہ سے خون آنے لگا

ساحر اس کے پاس گیا اس کا گریبان پکڑا

بتاؤ کدھر ہے مراحل ورنہ اس کا پتہ تو میں لگا ہی لوں گا مگر تم میرے ہاتھ سے مرو گے ساحر نے کہا

بتاتا ہوں مگر اس سے پہلے میں تمیں کچھ بتاتا ہوں اس نے کہا

مراحل ٹھیک تو ہے ساحر پوچھنے لگا وہ میرے پاس نہیں ہے دراصل میرا چھوٹا بھائی ہے اس کے دل میں سوراخ ہے بہت علاج کروایا مگر ڈاکٹر کہتے اسے ملک سے باہر لے جاؤ جب کہ میرے پاس پیسے نہیں تھے یہ بارزوبی کو پتہ ہے اس نے اسی بات کا فائدہ اٹھا کے مجھ سے یہ کام کروایا میں کبھی یہ کام نہ کرتا صرف اپنے بھائی کو بچانے کے لیے یہ سب کیا

مگر میں نے اس لڑکی کو ہاتھ تک نہیں لگایا بس مجبور تھا راحت نے اپنی مجبوری بتائی اور وہ میرے دوست کے گھر سے وہ کہنے لگا

میں تمیں معاف کر دوں گا تمیں بھائی کے علاج کے لیے جتنے پیسے چاہیے میں دوں گا مگر مجھے بتاؤ مراحل کدھر سے سا کرنے کہا

میرے دوست کے گھر سے وہ کہنے لگا

کس دوست کے گھر مجھے ابھی بھی لے کر جاؤ سا کرنے کہا

تم مجھے چھوڑو گے تب میں بتاؤں گا نہ اس نے کہا

ساحر نے اس کا پکڑا ہوا گریبان چھوڑا

آؤ میرے ساتھ کہ کر باہر نکل گیا ساحر بھی اس کے پیچھے نکل گیا

راحت کے گھر سے پانچ منٹ کے فاصلے پر وہ جگہ تھی جہاں مراحل کو رکھا گیا تھا وہ دونوں وہاں پہنچ گئے

www.urdu novels mania.com

راحت نے دروازہ کھٹکھٹایا تو ادھیر عمر کا آدمی باہر آیا

اس نے دونوں کو دیکھ کے پھر سے دروازہ بند کرنا چاہا تو ساحر نے دروازہ پکڑ لیا اس آدمی نے بہت کوشش کی مگر دروازہ بند نہیں ہو رہا تھا

ساحر نے دروازہ پورا کھول دیا اس آدمی کو پکڑ کے کہا کہ ہرھے مراحل بتاؤ ورنہ میں جان لے لوں گا

وہ وہ اندر اس آدمی نے کہا

میں نے پوچھا مراحل کہ ہرھے اب اگر نہ بتایا تو تمہیں جان سے مار دوں گا ساحر نے اس لہجے میں کہا کہ وہ ڈر گیا

جی وہ اس روم میں ہے اس آدمی نے دوسرے روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ساحر نے اس آدمی کو دوسری طرف دھکیلا خود اس روم کی طرف بڑھ گیا تالا کھولا اس روم کا ساحر نے کہا

تو اس نے چابی نکال کے تالا کھولا اور خود باہر کی طرف بھاگنے لگا تو راحت نے اسے پکڑتے ہوئے کہا

کہ ہر بھاگ رہے ہو جان

کہہ نہیں اس آدمی نے کہا

ساحر نے روم کھولا اندر اندر اندھیرہ تھا

ساحر نے فون کی لائٹ لگائی وہ ایک بہت گند اپرانا سا سٹوروم تھا جس میں ہر طرف سامان بکھرا تھا اوپر چھت پے مکھڑی کے جالے لگے تھے روم سے بہت گندی بدبو آرہی تھی

ساحر نے اپنے پوکٹ سے رومال نکال کے اپنے ناک پے باندھ دیا  
سامنے پرانا فرنیچر پڑھا تھا مراحل کہیں بھی نہیں دکھ رہی تھی تو ساحر نے مراحل کو آوازیں  
دینا شروع کیا

تو ساحر کو ان فرنیچر کے دوسری طرف کچھ آواز سنائی دی جیسے کوئی وہاں چھپا ہوا ہو  
ساحر نے فرنیچر کو ہٹایا تو سب ایک ساتھ گر گئی وہاں مٹی دھول اڑنے لگی  
تبھی اس کو پرانی ٹوٹی چارپائی نظر آئی جس پے کوئی باندھا پڑا تھا  
غور سے دیکھنے پے پتہ لگا کہ وہ مراحل ہے

تبھی ساحر جلدی سے وہاں گیا تو مراحل اس ٹوٹی پھوٹی چارپائی پے پڑی تھی اس کے کپڑے  
مٹی سے گندے پڑے تھے اس کے سیاہ سلکی بالوں میں مٹی اٹکی ہوئی تھی اس کا سفید چہرہ  
دھول مٹی سے گندا ہوا پڑا تھا

مراحل۔۔۔ ساحر نے اسے اس حال میں دیکھا تو اس کا دل جل اٹھا  
ساحر نے اسے ہلانے کی کوشش کی مگر وہ نہ ہلی  
مراحل۔ ساحر اس کو آوازیں دیتا رہا مگر وہ تو جیسے وہاں تھی ہی نہیں

اسی لمبے راحت نے وہاں کی لائٹ اون کی تبھی ساحر نے اپنا فون پاکٹ میں رکھا

مراحل کو دونوں ہاتھوں میں اٹھایا اسے اس گندے روم سے باہر لایا وہاں پڑی چارپائی  
پے ڈالا ساحر نے وہاں پڑے کپڑے سے اپنا ہاتھ صاف کرنا چاہا تو اس سے اپنے  
ہاتھوں پے خون لگا نظر آیا اس کے ہاتھ خون سے سرخ تھے  
ساحر کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اس نے مراحل کو دیکھا مگر اسے کہیں بھی نہ زخم نظر آیا  
نہ خون

تبھی اسے کچھ یاد آیا تو اس نے مراحل کو الٹا کر کے دیکھا تو اس کی پیٹ پے خون بہ رہا تھا  
اور مراحل کے گردن بازو اور چہرے پے گہرے نشان تھے جیسے کسی درندے نے اپنی  
حوس مٹائی ہو

ساحر کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا  
www.urduNovelsMania.com

اس نے مراحل کو دیکھا تو اس کی سانس بھی نہیں آرہی تھی۔

مراحل۔ ساحر نے اسے کتنی آوازیں دی اسے پکارا مگر کوئی حرکت نہیں ہوئی  
تبھی راحت اس کے پاس آیا اس نے مراحل کی نبض چیک کی تو مراحل کا ہاتھ چھوٹ گیا  
یہ تو مرچکی ہے راحت نے کہا تو ساحر سمجھتا تھا اسے دیکھنے لگا

کیا بکواس کر رہے ہو یہ نہیں مر سکتی یہ تو مجھ سے بہت پیار کرتی ہے مجھے چھوڑ کے نہ جا سکتی یہ نہیں مر سکتی ساحرپا گلوں کی طرح بولنے لگا  
اسی لمبے ساحر کے فون کی گھنٹی بجی اس نے فون اٹھایا

سرکہ ہر ہیں آپ مراحل کا کچھ پتہ لگا کیا آپ کو پتہ ہے اس نے پوری یونی میں ٹاپ کیا زویا بولتے جا رہی تھی مگر ساحر نے کوئی جواب دیے بنا فون بند کر دیا  
مرحل اٹھو نہ کیوں ناراض ہو گئی ہو مجھ سے بات کرو ساحر نے پھر سے کہا  
نہی اٹھے گی یہ مر چکی ہے راحت نے کہا  
نہیں مراحل مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی مراحل کو کچھ نہی ہو سکتا ساحر نے کہا

ہاں میں سچ کہ رہا ہوں یہ مر چکی ہے راحت نے پھر سے کہا  
تو ساحر نے راحت کا گریبان پکڑ کے کہا تم جھوٹ کہہ رہے ہو یہ نہیں مر سکتی ساحر رونے لگا

تبھی دوسرا آدمی بھاگنے لگا تو راحت نے اسے پکڑ لیا  
کہاں بھاگ رہے ہو ہاں کیوں مارا تم نے اسے راحت نے کہا  
وہ مجھے زوبنی میڈم نے کہا اس آدمی نے کہا تو ساحر نے اس آدمی کو مارنا شروع کیا

اسے چھوڑ دو اس کو تو قانون سزا دے گا راحت نے کہا

ساحر پھر سے رونے لگا

اٹھو مراحل پلیز آج تو تمارا رزلٹ تھا تمارا برسوں پرانہ خواب آج پورا ہوا ٹاپ کیا ہے تم نے۔ تم ایسے کیسے جا سکتی ہو وہ بچوں کی طرح رونے لگا مگر مراحل تو اسے چھوڑ کر جا چکی تھی

ساحر گھر داخل ہوا تو اس کے کپڑوں پر خون کے نشان تھے اس کی ماں صحن میں بیٹھی تھی ساحر کو یوں مراحل کو اٹھاتے دیکھ کے ان کی آنکھیں باہر کونکل آئی  
کیا ہوا مراحل کو وہ پاس آتی ہی پوچھنے لگا  
مگر ساحر میں کچھ بھی بولنے کی ہمت نہ تھی بتاؤ کیا ہوا مراحل کو وہ پھر سے پوچھنے لگی  
میں میری مراحل کو مار دیا زوبی نے یہ کہہ کر وہ رونے لگا میں کو یقین نہیں آ رہا تھا  
کیا بس اتنا ہی کہا انہوں نے

اتنے میں فون بجا میں نے فون اٹھایا

کیا میں نے کہا اور فون بند کر دیا

بدکا انجام برا جو دوسروں کے ساتھ برا کرتے ہیں ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے وہ بولی



مراحل مرچکی تھی ساحر نے اس کی یادوں کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیا تھا اس نے ہنسنا چھوڑ  
 دیا تھا اپنی جاب کرتا تھا بس اور تنہا بیٹھ کے مراحل کو یاد کرتا تھا  
 زوہبی کی ایک ٹرک حادثے میں موت ہو چکی تھی  
 ساحر نے پھر کبھی شادی نہیں کی آج بھی پورے گھر میں مراحل کی ہنسی اور شرارتیں  
 گوجنتی تھی

